TUE.10.March.2026
VOLUME: 22 NO: 60
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 10/مارچ 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 60
20/رمضان المبارک 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات = 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے درمیان ایک اور بری خبر

بحرین کی سب سے بڑی ریفائنری 'با پکو' پر ایران کا حملہ

صنعا: (ایجنسیز) ایران اور اسرائیل-امریکہ کے درمیان جاری جنگ کی وجہ سے ایک طرف تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، وہیں دوسری جانب بحرین کی سب سے بڑی ریفائنری 'با پکو' پر حملہ ہو گیا ہے۔ حملے کی وجہ سے 'با پکو' نے ایمرجنسی کا اعلان کر دیا ہے۔ ریفائنری پر حملے کی ویڈیو بھی سامنے آئی ہے، جس میں کالے دھوئیں کے غبار نظر آ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اسی ریفائنری پر 4 روز قبل بھی حملہ کیا گیا تھا، حالانکہ اس وقت زیادہ نقصان کی اطلاع نہیں ملی تھی۔ واضح رہے کہ بحرین عرب میں امریکہ کا ایک اہم اتحادی ہے۔ ایسے میں خیال کیا جا رہا ہے کہ اس کی ریفائنری پر ایران نے ہی حملہ کیا ہوگا۔ حالانکہ نہ تو بحرین اور نہ ہی ایران نے آفیشل طور پر اس کے متعلق کوئی بیان دیا ہے۔

'بلومبرگ' کے مطابق 90 سال پرانی یہ آئل ریفائنری ملک کی واحد ریفائنری ہے۔ اس کی پروسیسنگ گنجائش روزانہ 4 لاکھ بیرل ہے۔ آئل ریفائننگ کے لیے اسے خلیج کا ایک اہم مرکز مانا جاتا ہے، جہاں مشرق وسطیٰ کے کئی ممالک کا تیل ریفائن کیا جاتا ہے۔ ان میں کویت اور سعودی عرب سرفہرست ہیں۔ ایسے میں اگر ایرانی حملے کی وجہ سے تیل کی ریفائنری بند ہوتی ہے تو اس کا براہ راست اثر تیل کی قیمتوں پر پڑ سکتا ہے۔ ایران نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ آنے والے وقت میں ایک بیرل خام تیل کی قیمت 200 ڈالر سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ فی الحال اس کی قیمت 110 ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ ایران اور اسرائیل-امریکہ جنگ کی وجہ سے تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ جاری ہے۔ اس کو کم کرنے کے لیے پیر (9 مارچ) کو جی-7 ممالک کے وزرائے خارجہ ایک میٹنگ کریں گے۔ 'فنانشل ٹائمز' کے مطابق جی-7 یہ دیکھے گا کہ کس طرح 'ریزرو آئل' کے ذریعہ اس کی قیمتوں کو کم کیا جا سکتا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایران میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد ہی اس میں کمی آ سکتی ہے۔ امریکہ اس کی کوشش میں مصروف ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مشرق وسطیٰ کی جنگ کا آج 10 واں دن ہے۔ اس سے قبل اتوار کو اسرائیل اور ایران دونوں جانب سے حملے کیے گئے۔ ایرانی شہر اصفہان کے ایئرپورٹ پر اسرائیلی فوج نے حملہ کیا، جس کے بارے میں اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ اس حملے میں ایران کا ایف-16 طیارہ تباہ ہو گیا ہے۔ راجدھانی تہران میں بھی آج ایک بڑا حملہ ہوا ہے، جس میں 20 افراد کی ہلاکت کی اطلاع ہے۔ اب تک امریکہ اور اسرائیل کے حملوں میں ایران میں 1332 افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ اس دوران بڑی خبر یہ ہے کہ امریکہ ایران کے جوہری ذخائر پر قبضے کے منصوبے پر غور کر رہا ہے۔

ہندوستان میں عید کے دن نظر آئے گا
خامنہ ای کی موت کا غم، شیعہ طبقہ نہیں پہنے گا نئے کپڑے!

لکھنو:: ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی موت کے بعد پوری دنیا میں موجودہ شیعہ طبقہ غم میں ڈوبا ہوا ہے۔ ایران خامنہ ای کی موت کا بدلہ لینے کے لیے امریکہ و اسرائیل کے خلاف جوابی حملہ جاری رکھے ہوئے اور فی الحال جنگ ختم ہونے کے آثار بھی دکھائی نہیں دے رہے ہیں۔ اس درمیان ہندوستان میں شیعہ طبقہ نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ عید کے دن نئے کپڑے نہیں پہنیں گے، بلکہ پرانے کپڑوں میں ہی عید کی نماز ادا کریں گے۔ یعنی عید کے دن ہندوستان میں خامنہ کی موت کا غم شدت کے ساتھ دیکھنے کو ملے گا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق شیعہ طبقہ نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ عید کے موقع پر خوشیاں نہیں منائیں گے۔ وہ پرانے کپڑوں میں عیدگاہ جائیں گے اور اس دوران بازو پر سیاہ پٹی بھی باندھیں گے۔ انجمن تنظیم العزا کے سکریٹری سید نادر عباس نقوی کے مطابق شیعہ مذہبی پیشوا مولانا کلب جواد نے اپیل کی ہے کہ علی خامنہ کے انتقال پر اس بار عید کی روایتی خوشیاں نہیں منائی جائیں گی۔ لوگ صرف عید کی نماز ادا کریں گے۔ نادر عباس نے یہ بھی بتایا کہ شیعہ طبقہ جب پرانے کپڑوں میں عید کی نماز ادا کرنے کے لیے مسجد جائے گا تو بازو پر سیاہ پٹی باندھے گا، اس طرح خامنہ ای کو خراج عقیدت پیش کی جائے گی۔ بل ذکر ہے کہ ہندوستان میں عید کا تہوار 20 یا 21 مارچ کو منایا جائے گا۔ اس سے عین قبل مولانا کلب جواد کے ذریعہ عید سے متعلق کی گئی خصوصی اپیل کا اثر واضح طور پر دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ شاہ جمال کربلا کے متولی مختار زیدی کا بھی کہنا ہے کہ یہ فیصلہ غم کو ظاہر کرنے کے مقصد سے لیا گیا ہے۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ آنے والے کچھ دنوں میں شیعہ طبقہ سے جڑی تنظیموں اور سرکردہ شخصیات کا بیان بھی اس معاملے میں سامنے آ سکتا ہے۔

بھارت دنیا کا دوسرا سب سے بڑا اسلحہ درآمد کنندہ بن گیا

نئی دہلی۔9/مارچ۔ ایم این این۔ سٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (SIPRI) نے رپورٹ کیا کہ ہندوستان ہتھیاروں کا دنیا کا دوسرا سب سے بڑا درآمد کنندہ بن کر ابھرا ہے جو 2021-2025 کے درمیان پانچ سالہ بلاک کے لیے عالمی ہتھیاروں کی درآمدات کا 3.8 فیصد ہے۔ یوکرین، جو روس کے ساتھ جنگ میں ملوث ہے، سرفہرست مقام پر ہے اور 2021 اور 2025 کے درمیان عالمی درآمدات کا 7.9 فیصد ہے۔ پیر کی صبح جاری ہونے والی سیپری کی رپورٹ اس بات کا مثبت اشارہ تھا کہ درآمدی ہتھیاروں پر ہندوستان کا انحصار کم ہوا ہے۔ اس نے 2016-2020 کے پچھلے پانچ سالہ بلاک کا موازنہ کیا اور پڑھا، 2016-20 اور 2021-25 کے درمیان ہندوستانی ہتھیاروں کی درآمدات میں 0.4 فیصد کی کمی واقع ہوئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس کمی کو جزوی طور پر بھارت کی اپنے ہتھیاروں کو ڈیزائن اور تیار کرنے کی بڑھتی ہوئی صلاحیت سے منسوب کیا جا سکتا ہے- حالانکہ اکثر ملکی پیداوار میں کافی تاخیر ہوتی ہے۔ اس نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ ہندوستان کے حالیہ احکامات یا منصوبہ بند آرڈرز جن میں فرانس کے 140 جنگی طیارے اور جرمنی کی 6 آبدوزیں شامل ہیں، غیر ملکی سپلائرز پر اس کے مسلسل اور ممکنہ طور پر بڑھتے ہوئے انحصار کی نشاندہی کرتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2021-2025 کی مدت کے لیے ہندوستان کے اصل سپلائی کرنے والے روس، فرانس اور اسرائیل رہے ہیں، یہاں تک کہ اس نے اس بات کا حوالہ دیا کہ کس طرح ہندوستان نے اپنے ہتھیاروں کے تعلقات کو روس سے دور مغربی سپلائرز، خاص طور پر فرانس، اسرائیل اور امریکہ کی طرف منتقل کیا ہے۔ سیپرینے کہا، روس کا ہندوستانی ہتھیاروں کی درآمدات میں حصہ 2011-15 میں 70 فیصد سے کم ہو کر 2016-20 میں 51 فیصد اور پھر 2021-25 میں 40 فیصد رہ گیا۔ 2021-25 کے درمیان کی مدت کے دوران، فرانس اور اسرائیل نے ہندوستان کی درآمدات کا 29 فیصد اور 15 فیصد فراہم کیا۔ ایس آئی پی آر آئی کی رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی درآمدات چین اور پاکستان دونوں کے ساتھ اس کی کشیدگی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ یہ کشیدگی باقاعدگی سے مسلح تصادم کا باعث بنتی ہے، جیسا کہ انہوں نے مئی 2025 میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مختصر طور پر کیا تھا، دونوں فریقوں نے درآمد شدہ بڑے ہتھیاروں کا استعمال کیا۔ پاکستان ہتھیاروں کا پانچواں بڑا درآمد کنندہ ہے جو تمام عالمی درآمدات کا 2.4 فیصد ہے۔ اس میں 2016-2020 کے پچھلے پانچ سالہ بلاک سے 66 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ چین نے تمام ہتھیاروں کا 80 فیصد فراہم کیا اور ترکی اور ہالینڈ اسلام آباد کو دوسرے اور تیسرے بڑے ہتھیار فراہم کرنے والے ممالک ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، عالمی سطح پر ہتھیاروں کی منتقلی 2011-15 کے بعد سب سے زیادہ تھی۔ امریکہ ہتھیاروں کا سب سے بڑا فراہم کنندہ رہا، جو کہ 2021-25 میں تمام بین الاقوامی ہتھیاروں کی منتقلی کا 42 فیصد ہے، جو کہ 2016-20 میں 36 فیصد تھا۔

'تیسری عالمی جنگ شروع ہو چکی ہے'
مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر پاکستانی ماہر کا دعویٰ

اسلام آباد: (ایجنسیز) مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر پاکستانی ماہر ساجد ترار نے دعویٰ کیا ہے کہ تیسری عالمی جنگ شروع ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب کسی جنگ میں 2، 3 یا 4 سے زائد ممالک شامل ہوں تو اسے عالمی جنگ کہیں گے۔ ساجد ترار نے یہ بھی کہا ہے کہ ایران کو روس اور چین مدد کر رہے ہیں اور ایران خلیجی ممالک پر جو حملے کر رہا ہے، اس کا براہ راست فائدہ روس کو ہوگا۔ ایران خلیجی ممالک کے ریفائنریوں پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے اور یہ سارا تیل روس کے پاس جائے گا۔ جب دنیا میں تیل کی قلت ہوگی تو وہ اس تیل کو مہنگی قیمتوں پر فروخت کرے گا۔ ایران اور اسرائیل-امریکہ کے درمیان جاری جنگ دوسرے ہفتے میں داخل ہو چکی ہے۔ ایران نے اسرائیلی-امریکی حملوں کے بدلے خلیجی ممالک میں موجود امریکی سفارت خانے پر تابڑ توڑ حملے کیے ہیں، جس کی وجہ سے پورے مشرق وسطیٰ میں اس وقت حالات انتہائی خراب ہیں۔ پاکستانی ماہر ساجد ترار نے کہا کہ اگر کسی جنگ میں 2، 3 یا 4 سے زائد ممالک زد میں ہوں تو وہ عالمی جنگ ہی ہوتا ہے۔ ساجد ترار نے مشرق وسطیٰ کے حالات کو تیسری عالمی جنگ قرار دیا ہے۔ ساجد ترار نے کہا کہ اسرائیل اس وقت لبنان کے خلاف مکمل جنگ لڑ رہا ہے۔ اس دور کے اندر سب سے زیادہ خبریں اسرائیل سے سینسر ہو رہی ہیں، اسرائیل سے اس وقت کوئی خبر نہیں آ رہی ہے۔ وہاں مکمل طور پر پابندی ہے، مغربی پروپیگنڈا صرف تہران کی خبریں بتا رہا ہے یا خلیجی ممالک کی عمارتوں کو جلتے ہوئے یا بندرگاہ کے اوپر ڈرون یا میزائل حملے ہوتے ہوئے دکھا رہا ہے۔ ساجد ترار نے کہا کہ اب نئی بات سامنے آ رہی ہے کہ ایران اب خلیجی تعاون کونسل (جی سی سی) ممالک کے واٹر فلٹریشن پلانٹس اور ریفائنریوں پر حملے کرے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ ''ایران کی ریفائنری پر جو حملہ کیا گیا ہے، اس کے بعد ایران کہہ رہا ہے کہ ہم پانی کے اوپر بھی حملہ کریں گے۔ جی سی سی ممالک کے واٹر فلٹریشن پلانٹس پر بھی حملہ کریں گے اور اس کے بعد ریفائنریوں کے اوپر حملہ کریں گے۔ اگر یہ دونوں چیزیں ہوتی ہیں تو جدید جنگ میں ایک نیا موڑ آئے گا۔ کروڑوں کی تعداد میں جی سی سی ممالک واٹر فلٹریشن پلانٹس پر انحصار کر رہے ہیں تو کیا جنگیں اب تیل کے بجائے پانی پر ہوں گی؟'' ساجد ترار نے کہا کہ اگر آبنائے ہرمز بند ہوتی ہے، اور سعودی عرب و خلیجی ممالک کی ریفائنریوں پر حملے ہوتے ہیں تو اس کا فائدہ کس کو ہوگا؟ اس کے مستفید کون ہوں گے؟ تو ایک نئی بات سامنے آئی ہے کہ اس کا سب سے بڑا فائدہ روس کو ہوگا۔ اب جب روس کے پاس تیل کا پیسہ آئے گا تو خطرہ کس کو ہوگا؟ یورپ کو ہوگا۔ پاکستانی ماہر ساجد ترار کے مطابق واشنگٹن ڈی سی کے اندر ایسی باتیں ہو رہی ہیں کہ چین اور روس دونوں ایران کو ٹیکنالوجی کے حوالے سے سپورٹ کر رہے ہیں۔ جب تیل کی کمی ہوگی تو ایک تو روس پیسہ بنائے گا اور پھر یوکرین تو اس کے سامنے بہت چھوٹا نظر آئے گا۔ ساجد ترار کا یہ بھی کہنا ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ نشانہ لگا رہے تھے کہ اگلا نمبر کس ملک کا ہوگا۔ ونیزویلا کے بعد انہوں نے ایران کو نشانہ بنایا، پھر کولمبیا اور کیوبا پر نشانہ لگایا۔ اب روس کے پاس بھی اتنی طاقت آنے والی ہے تو روسی صدر پوتن بھی نشانہ لگائیں گے کہ یوکرین کے بعد کس کا نمبر ہوگا۔

صدر ٹرمپ مجتبیٰ خامنہ ای کے رہبرِ اعلیٰ بننے پر 'ناخوش'،
امریکی فوج ایران بھیجنے کا فیصلہ نہیں ہوا

تہران/ واشنگٹن: ڈونلڈ ٹرمپ نے نیویارک پوسٹ کو بتایا کہ وہ ایران میں امریکی فوج بھیجنے کے فیصلہ لینے سے ابھی 'بہت دور' ہیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ یورینیم کے ذخائر کو محفوظ کرنے کے لیے ایران میں امریکی فوج بھیجنے پر غور کریں گے تو ٹرمپ کا کہنا تھا کہ: 'ہم نے اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ ہم ابھی اس کے قریب بھی نہیں ہیں۔' صدر ٹرمپ نے اس انٹرویو کے دوران ایک بار پھر واضح کیا کہ وہ مجتبیٰ خامنہ ای کے ایران کے رہبرِ اعلیٰ منتخب ہونے پر 'خوش نہیں' ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل کی طرف سے 28 فروری کو مشترکہ طور پر ایران پر مسلط کی گئی جنگ اب واشنگٹن اور تل ابیب کو بھاری پڑتی نظر آ رہی ہے۔ ان حملوں کے جواب میں ایران کی جانب سے شروع کی گئی کارروائی وقت کے ساتھ مزید شدت اختیار کرتی جا رہی ہے جس میں امریکہ کو بڑا نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ خبروں کے مطابق ایران کے میزائل اور ڈرون حملوں سے جنگ کے پہلے 4 دنوں میں امریکی فوج کو تقریباً 2 ارب ڈالر کے سامان کا نقصان ہوا ہے۔ ان میں ایک سیٹ کام ٹرمینل، 3 ایف 15-ای اسٹرائیک ایگل اور ریڈار شامل ہیں۔ خبروں کے مطابق ایرانی ڈرون نے قطر میں العدید ایئربیس پر امریکی اے این/ایف پی ایس 132 ارلی وارننگ ریڈار سسٹم کو تباہ کر دیا جس کی قیمت 1.1 ارب ڈالر ہے۔ قطر نے امریکی ریڈار کی تباہی کی تصدیق کی ہے۔ اس کے علاوہ ایران نے بحرین کے شہر منامہ میں امریکی بحریہ کے پانچویں بیڑے کے ہیڈ کوارٹر پر بھی حملہ کر کے دو سیٹلائٹ کمیونیکیشن ٹرمینلز اور کئی بڑی عمارتوں کو تباہ کر دیا۔ سیٹلائٹ تصاویر کے مطابق اردن کے موافاق سالتی ایئربیس پر تعینات امریکی تھاڈ میزائل کی بیٹری کا ریڈار مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے۔ جس کی قیمت تقریباً 300 ملین ڈالر ہے۔ اس کے علاوہ ایران کی طرف سے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور سعودی عرب میں امریکی فوجی اڈوں پر بھی ریڈار والی عمارتوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ ایران کا بنیادی مقصد ان جدید ریڈاروں کو ختم کر کے فضائی دفاعی نظام کو تباہ کرنا ہے جو آنے والے میزائلوں اور ڈرونز کا پتہ لگاتے ہیں۔ اردن کے موافاق سالتی ایئربیس پر حملہ سب سے زیادہ تباہ کن رہا ہے۔ ایران سے تقریباً 500 میل کے فاصلے پر واقع یہ اڈہ امریکہ کے لیے ایک بڑا مرکز رہا ہے۔ لڑائی شروع ہونے سے پہلے لی گئی تصاویر میں 50 سے زیادہ جیٹ طیارے، ڈرون اور ٹرانسپورٹ طیارے رن وے پر کھڑے دکھائی دیے۔ حالانکہ سیٹلائٹ تصاویر اب ریڈار کے قریب دو بڑے، 13 فٹ گہرے گڑھے کو ظاہر کر رہی ہیں، جس سے پتا چلتا ہے کہ اسے تباہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

لکھنؤ: انڈیگو کی پرواز میں تکنیکی خرابی، ٹیک آف میں
ایک گھنٹہ تاخیر، نائب وزیر اعلیٰ پھنسے رہے

نئی دہلی؛ اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے ایئرپورٹ پر آج اس وقت افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا جب یہاں سے کولکتہ جانے والی انڈیگو کی ایک پرواز میں ٹیک آف سے عین قبل تکنیکی خرابی کا پتا چلا۔ پرواز کو مقررہ وقت پر روانہ ہونا تھا لیکن تکنیکی خرابی کے باعث اسے روکنا پڑا۔ ایئر لائن کے تکنیکی عملے نے فوری طور پر طیارے کا معائنہ شروع کر دیا۔ حفاظتی خدشات کے پیش نظر طیارے کو اس وقت تک پرواز کی اجازت نہیں دی گئی جب تک انجینئروں نے پوری طرح جانچ نہیں کر لی۔ اس وجہ سے پرواز تقریباً ایک گھنٹہ تاخیر سے روانہ ہوئی۔ اس دوران کئی مسافروں کو ایئرپورٹ پر انتظار کرنا پڑا۔ متاثرہ پرواز میں اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ بھی سفر کرنے والے تھے۔ تکنیکی خرابی کی وجہ سے انہیں بھی تقریباً ایک گھنٹے تک ایئرپورٹ پر انتظار کرنا پڑا۔ مقررہ وقت پر فلائٹ ٹیک آف نہیں کر پائی جس سے ان کے سفر میں بھی تاخیر ہو گئی۔ ہوائی اڈے کے افسران اور ایئرلائن کے عملے نے صورتحال کو سنبھالتے ہوئے مسافروں کو تسلی دی اور انہیں صبر کرنے کی تلقین کی۔ مسافروں کو بتایا گیا کہ سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر پرواز کو فوری طور پر ٹیک آف کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ مکمل تکنیکی جانچ تک طیارے کو رن وے پر نہیں اتارا گیا۔ انڈیگو کی تکنیکی ٹیم نے طیارے کا باریکی سے معائنہ کیا اور خرابی کو دور کیا۔ جانچ کے بعد جب اس بات کی تصدیق ہوئی کہ طیارہ پرواز کے لیے محفوظ ہے تو پرواز کو کلیئر کر دیا گیا۔ اس کے بعد یہ پرواز لکھنؤ سے تقریباً ایک گھنٹے کی تاخیر سے کولکتہ کے لیے روانہ ہوئی۔ ایئرلائن حکام کے مطابق مسافروں کی حفاظت انتہائی اہمیت کی حامل ہے، اس لیے کسی بھی تکنیکی مسئلے کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس وجہ سے تحقیقات مکمل ہونے تک پرواز کو روکنا ضروری تھا۔

امریکہ نے سعودی عرب میں ہلاک ہونے والے فوجی اہلکار کی شناخت ظاہر کر دی

واشنگٹن: امریکی محکمہ دفاع نے سعودی عرب میں ہلاک ہونے والے اپنے فوجی اہلکار کی شناخت ظاہر کر دی ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے مطابق کینٹکی سے تعلق رکھنے والے سارجنٹ بنجمن پینگٹن یکم مارچ کو سعودی عرب کی پرنس سلطان ایئربیس پر حملے میں زخمی ہوئے تھے اور اتوار کو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہو گئے۔ ایران کے خلاف جنگ کے آغاز کے بعد اب تک امریکہ کے ساتھ فوجی اہلکار ہلاک ہو چکے ہیں۔

قطر میں دھماکے کی آواز، 'میزائل حملہ ناکام بنا دیا گیا': وزارتِ دفاع

خبر رساں اداروں اے ایف پی اور روئٹرز کے مطابق قطر کے دارالحکومت دوحہ میں دھماکے کی آواز سنی گئی ہے۔ قطر کی وزارتِ دفاع نے کہا ہے کہ مسلح افواج نے ملک کو نشانہ بنانے والے میزائل حملے کو کامیابی سے روک دیا۔ ترکی کا کہنا ہے کہ نیٹو فضائی دفاعی نظام نے ایران سے داغا گیا دوسرا بیلسٹک میزائل مار گرایا، جو ترک فضائی حدود میں داخل ہو گیا تھا۔ حکام نے خبردار کیا ہے کہ کسی بھی خطرے کے خلاف ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

ماہ رمضان مبارک
چکن کے تمام لذیذ آئٹمس دستیاب
ہوٹل یلغار
خالص حیدرآبادی بریانی کے لئے تشریف لائیں
احاطہ حیدر گارڈن فنکشن ہال، مال ٹیکڑی روڈ ناندیڑ
علیحدہ فیملی سیکشن اور پارکنگ کا خصوصی نظم

آج کا افطار: 6:33
کل کی سحر: 5:13

ورقِ تازہ

10 March 2026 اداریہ

نزولِ رحمت کی آخری ساعتیں

رمضان المبارک کا مقدس مہینہ اپنی تمام تر روحانی رعنائیوں، برکتوں اور بے پایاں سعادتوں کے ساتھ رخصت ہونے کو ہے۔ رحمت اور مغفرت کے دو گراں قدر عشرے اپنی تمام تر جاہ وحشمت کے ساتھ گزر چکے ہیں اور اب ہم اس مبارک مہینے کے اس آخری اور فیصلہ کن مرحلے میں قدم رکھ چکے ہیں جسے "تیسرا عشرہ" کہا جاتا ہے۔ یہ وہ عشرہ ہے جسے احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں "عتق من النار" یعنی جہنم کی آگ سے خلاصی اور آزادی کا مژدہ سنایا گیا ہے۔ ربِ ذوالجلال کی رحمت ان ایام میں اپنے عروج پر ہوتی ہے اور مغفرت کے دروازے چوپٹ کھول دیے جاتے ہیں۔ یہی وہ ایام ہیں جن کی طاق راتوں میں "شبِ قدر" جیسی عظیم المرتبت رات کو پوشیدہ رکھا گیا ہے، وہ رات جو اپنی فضیلت میں ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر قرار دی گئی ہے۔ اس عشرے کا ایک ایک لمحہ قدرت کا وہ عطیہ ہے جس کی قدر دانی انسان کو ابدی کامیابی سے ہمکنار کر سکتی ہے۔ لیکن المیہ یہ ہے کہ جوں جوں یہ مبارک مہینہ اپنے اختتام کی طرف بڑھتا ہے اور جوں جوں خالق کائنات کی رحمتیں پکار پکار کر بندوں کو بخشش کی دعوت دیتی ہیں، ہماری سنجیدگی اور ذوقِ عبادت میں ایک عجیب طرح کا انحطاط اور سرد مہری نظر آنے لگتی ہے۔ رمضان المبارک کے یہ آخری دس دن دراصل پورے سال کی عبادات اور ریاضتوں کا نچوڑ اور حاصل ہیں۔ اگر ہم سیرتِ طیبہ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ ان ایام میں کمر بستہ ہو جاتے تھے، آپ ﷺ اپنی راتوں کو ذکر و فکر سے آباد کرتے اور اپنے اہل وعیال کو بھی خاص طور پر بیدار فرماتے تھے۔ اعتکاف کی صورت میں دنیاوی علائق سے ناطہ توڑ کر اپنے رب کے حضور خلوت اختیار کرنا اسی عشرے کا وہ خاصہ ہے جو روح کو صیقل کرتا ہے۔ شبِ قدر کی تلاش کا حکم انہی راتوں میں اس لیے دیا گیا تا کہ بندہ اپنی معاشی ومعاشرتی مصروفیات سے بلند ہو کر اپنے گناہوں کی تلافی کر سکے اور ندامت کے چند آنسو بہا کر اپنی تقدیر کو اللہ کی رضا کے سانچے میں ڈھال لے۔ یہ مقدس راتیں تلاوتِ قرآن، توبہ و استغفار اور خالق ومخلوق کے درمیان ٹوٹے ہوئے تعلق کو پھر سے جوڑنے کے لیے تھیں، تا کہ جب عید کا ہلال طلوع ہو تو ہم واقعی اس ربانی انعام اور حقیقی خوشی کے حقدار بن سکیں جو سچے روزے داروں اور شب بیداروں کے لیے مخصوص کی گئی ہے۔

مگر بدقسمتی سے جب ہم اپنے موجودہ سماجی رویوں اور گرد و پیش کے منظر نامے پر نظر ڈالتے ہیں تو ایک انتہائی افسوسناک اور تکلیف دہ تصویر سامنے آتی ہے۔ جیسے ہی تیسرا عشرہ اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ شروع ہوتا ہے، ہماری ترجیحات یکسر بدل جاتی ہیں۔ جن مساجد کو نمازیوں کے ازدحام سے آباد ہونا چاہیے تھا، وہاں صفیں خالی ہونے لگتی ہیں اور اس کے برعکس بازاروں اور شاپنگ مالز میں خریداروں کا وہ ہجوم نظر آتا ہے کہ تل دھرنے کی جگہ نہیں ملتی۔ وہ راتیں جنہیں مصلے پر بیٹھ کر، سجدے میں سر رکھ کر اور اپنے رب سے مناجات کرتے ہوئے گزاری جانی چاہیے تھیں، وہ آج نت نئے برانڈز کی تلاش، کپڑوں کی میچنگ اور جوتوں کے انتخاب کی نذر ہو رہی ہیں۔ ہم نے مادیت پرستی کے اس سحر میں خود کو اتنا گم کر دیا ہے کہ ہمیں احساس تک نہیں ہوتا کہ ہم کن انمول ساعتوں کو کن معمولی اور فانی چیزوں کے عوض ضائع کر رہے ہیں۔ ہماری راتیں اب توبہ کے بجائے "نائٹ مارکیٹ" کے کلچر میں ڈھل چکی ہیں جہاں سحری تک ہوٹلوں پر بیٹھ کر لایعنی گفتگو اور وقت کا ضیاع ہمارا محبوب مشغلہ بن چکا ہے۔ اس غفلت کا ایک اہم پہلو وہ بے جا اسراف اور نمود و نمائش ہے جس نے رمضان کی اصل روح کو بری طرح مجروح کر دیا ہے۔ خریداری اپنی جگہ ایک انسانی اور سماجی ضرورت ہو سکتی ہے، لیکن جس طرح ہم نے اسے ایک "جنون" اور "مقابلے" کی شکل دے دی ہے، وہ لمحہ فکریہ ہے۔ اخبارات کے صفحات اور سوشل میڈیا کے پلیٹ فارمز سیلز کے اشتہارات اور غیر ضروری ترغیبات سے بھرے پڑے ہیں۔ ٹریفک کا جام ہونا، بازاروں میں دھکم پیل اور خواتین وحضرات کا رات گئے تک سڑکوں پر مٹر گشت کرنا ہمارے ان دعووں کی نفی کرتا ہے کہ ہم ایک ایسی قوم ہیں جو تزکیہ نفس کے مہینے سے گزر رہی ہے۔ ستم بالائے ستم یہ کہ ہم ان لمحات میں بھی اپنے موبائل فونز کی اسکرولنگ اور سوشل میڈیا کی فضول ابحاث سے پیچھا نہیں چھڑا پاتے۔ وہ وقت جو فرشتوں کے نزول کا ہوتا ہے، ہم اسے ڈیجیٹل اسکرینوں کی نذر کر دیتے ہیں۔ کیا ہم نے کبھی سوچا ہے کہ عید کی حقیقی خوشی نئے لباس کی زیب وزینت میں ہے یا روح کی اس پاکیزگی میں جو رمضان کا اصل مقصود ہے؟ ہمیں اپنے گریبانوں میں جھانک کر دیکھنا ہوگا کہ کیا ہم واقعی رمضان کے حقدار بن رہے ہیں یا صرف رسمی طور پر بھوک اور پیاس کاٹ رہے ہیں۔ ہمیں اپنی ترجیحات کو از سر نو ترتیب دینا ہوگا۔ خریداری ایک یا دو دن میں بھی سادگی کے ساتھ مکمل کی جا سکتی ہے، لیکن شبِ قدر کی تلاش اور جہنم سے آزادی کا پروانہ ہر رات نہیں ملتا۔ ہمیں چاہیے کہ ان باقی ماندہ ساعتوں میں بازاروں کے ہجوم سے نکل کر مساجد اور گھروں کے گوشوں کو ذکرِ الٰہی سے آباد کریں۔ انفرادی اور اجتماعی طور پر اللہ کے حضور گڑگڑائیں، ملک وملت کی سلامتی کے لیے دعائیں کریں اور اس مہینے کو اپنے لیے بخشش کا یقینی ذریعہ بنائیں۔ رمضان کے یہ آخری لمحات رب سے لو لگانے اور اپنی عاقبت سنوارنے کے لیے ہیں، نہ کہ بازاروں کی رونقوں میں خود کو گم کرنے کے لیے۔ یاد رکھیے کہ آج کی گئی توبہ اور بندگی ہی کل عید کی حقیقی مسرتوں کی ضامن بنے گی، بشرطیکہ ہم غفلت کی چادر اتار کر اللہ کی رحمت کے طلبگار بن جائیں۔ آئیے! ان مقدس راتوں کے تقدس کو پہچانیں اور اپنی ترجیحات کو رضائے الٰہی کے تابع کریں تا کہ ہماری عید محض ایک رسم نہیں بلکہ حقیقی مغفرت اور روحانی بالیدگی کا جشن ثابت ہو۔

دینی، تعلیمی اور سماجی میدانوں میں سرگرم کردار ادا کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر کا بنیادی مشن

اسلامی عقائد، عبادات، تعلیمات اور تہذیب کا تحفظ واشاعت، مسلمانوں کی سماجی، اخلاقی اور تعلیمی اصلاح ہے

دینی، تعلیمی اور سماجی میدانوں میں سرگرم کردار ادا کرنے، ارتدادی فتنوں (دین سے دوری، الحاد، جبری یا فریب دہی سے تبدیلیٔ مذہب وغیرہ) سے عام مسلمانوں کو بچانے، خدمت خلق کی بنیاد پر ناجائز مقدمات میں ماخوذ نوجوانوں کو قانونی امداد فراہم کرنے، مہاراشٹر میں بڑھتی نفرت اور فرقہ پرستی کو روکنے کے لیے جدو جہد، ریاست کے کئی اضلاع میں سیرۃ النبی ﷺ اور اصلاحِ معاشرہ کے پروگراموں کا انعقاد کر کے عوام میں سادگی سے نکاح کرنے، جہیز سے بچنے، موبائل کے غلط استعمال سے دور رہنے، دینی تعلیم کی اہمیت اور ووٹر لسٹ میں نام درج کرانے، مالیگاؤں میں آگ متاثرین کی مدد کرنے سونوری ضلع آکولہ میں 360 سے زیادہ بیواؤں میں راشن کٹس تقسیم کرنے، مساجد اور مدارس کے کاغذات درست کرنے، 18 دسمبر 2025 کو اقلیتی دن کے موقع پر ریاست بھر میں حکام کو میمورنڈم دینے، مختلف شہروں میں تنظیمی اجلاس اور تربیتی ورکشاپ منعقد کرنے، ریاست بھر میں سماجی، تعلیمی اور رفاہی کاموں میں سرگرم رہ کر نمایاں خدمت انجام دینے والے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ ندیم صدیقی سے خصوصی بات چیت۔

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ ندیم صدیقی ایسے رہنما ہیں جو ایک طرف فرقہ واریت کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں اور دوسری طرف عدل وانصاف کے قیام کے لیے مسلسل کوشش کرتے ہیں۔ وہ مختلف طبقات کو ساتھ لے کر فرقہ پرستی کے خلاف متحدہ جدوجہد کی دعوت دیتے ہیں اور ساتھ ہی دہشت گردی یا دیگر الزامات میں قید مسلم نوجوانوں کی رہائی کے لیے قانونی اور عملی کوششیں جاری رکھتے ہیں۔ مولانا حافظ ندیم صدیقی ہر اہم سماجی اور ملی مسئلے میں پیش پیش نظر آتے ہیں، چاہے فسادات اور سیلاب متاثرین کی امداد ہو، اصلاحِ معاشرہ کی مہم ہو، مسلمانوں کے حقوق اور ریزرویشن کی جدوجہد ہو یا بے گناہ نوجوانوں کے مقدمات کی پیروی، وہ ہر میدان میں سرگرم رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے وہ اکثر ریاست اور ملک کے مختلف علاقوں کا دورہ کرتے رہتے ہیں اور جہاں بھی ضرورت ہو فوراً پہنچ جاتے ہیں۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے تحت مولانا حافظ ندیم صدیقی کی سب سے نمایاں خدمت دہشت گردی کے جھوٹے مقدمات میں گرفتار مسلم نوجوانوں کی قانونی پیروی ہے۔ وہ ماہر وکلاء کی ٹیم کے ساتھ نہ صرف ان کے مقدمات لڑتے ہیں بلکہ ان کے خاندانوں کی مدد بھی کرتے ہیں۔ وہ اس یقین کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں کہ ایک دن تمام بے قصور افراد کو انصاف ملے گا، اور جمعیۃ علماء آخری دم تک ان کے لیے لڑتی رہے گی۔ بے گناہ قیدیوں کے مقدمات اور فساد متاثرین کی بازآبادکاری جیسے کاموں کے حوالے سے ان سے ایک خصوصی گفتگو پیش کی گئی ہے۔

سوال: مختلف الزامات کے تحت قید وبند کی صعوبتیں برداشت کر رہے مسلمانوں کے مقدمات آپ کن بنیادوں پر لڑ رہے ہیں، جب کہ ملک کی بیشتر ایجنسیاں اس بات کی دعویدار ہیں کہ ان کی گرفتاریاں سنگین وارداتوں میں ملوث اور ثبوتوں کی بنیاد پر ہوئی ہیں؟

جواب: ایسا بالکل نہیں ہے بلکہ ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کو دہشت گردی یا دیگر سنگین الزامات میں گرفتار کرنے کے پیچھے حقیقتاً کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہوتا، بلکہ یہ گرفتاریاں بنیادی طور پر مفروضے اور شک کی بنیاد پر کی جاتی ہیں۔ ایجنسیاں اکثر یہ مفروضہ بنا لیتی ہیں کہ مسلمان خود بخود دہشت گردی کے حمایتی ہیں یا کسی دہشت گردانہ کارروائی میں ملوث ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے فرق واضح کیا کہ "ہوتے ہیں" اور "ہیں" میں بڑا فرق ہے۔ یعنی صرف یہ کہ کسی شخص پر شبہ ہے یا وہ کسی ملزم سے جان پہچان رکھتا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ واقعی جرم میں ملوث ہے۔ اس مفروضے کی بنیاد پر مقدمات درج کیے جاتے ہیں، جن پر قانونی کارروائی بہت پیچیدہ اور طویل ہوتی ہے اور کئی سالوں تک چلتی رہتی ہے۔

مولانا صدیقی نے کہا کہ اکثر وہ نوجوان جو عدالت میں ماسٹر مائنڈ کے طور پر پیش کیے جاتے ہیں، حقیقت میں بے قصور نکلتے ہیں۔ ہمارے سامنے بے شمار مثالیں ہیں جہاں ایجنسیاں جو دعویٰ کرتی ہیں کہ یہ افراد دہشت گردی میں شامل ہیں، وہ عدالت میں بے بنیاد ثابت ہو گئے۔ آخر میں انہوں نے زور دیا کہ آج تک جتنے بھی مسلمان دہشت گردی کے الزام میں گرفتار ہوئے، ان میں سے بیشتر کو محض تعصب، شک، کسی مشتبہ شخص سے تعلق یا حکومتی وخفیہ اداروں کی منصوبہ بندی کے تحت نشانہ بنایا گیا، نہ کہ حقیقی جرم کی بنیاد پر۔

سوال: سوال یہ ہے کہ اگر مسلم نوجوانوں کو تعصب، شبہ یا کسی مشتبہ شخص سے تعلق کی بنیاد پر گرفتار کیا جاتا ہے، تو کیا یہی بات ہندوتوا وادی دہشت گردوں پر بھی لاگو نہیں ہوتی، جن میں سے کئی کو ضمانتیں بھی مل چکی ہیں؟

جواب: یہاں۔ آپ یہ بات اچھی طرح سمجھ لیں کہ جتنے بھی مسلم نوجوان دہشت گردی کے الزامات میں گرفتار ہوئے، ان پر حقیقی جرم کا الزام نہیں تھا بلکہ یہ گرفتاری صرف مفروضے اور مستقبل کے امکانات کی بنیاد پر کی گئی تھی۔ ان پر صرف منصوبہ بندی یا ممکنہ ملوث ہونے کا الزام لگایا گیا، جبکہ ہندوتوا وادی گرفتار افراد پر حقیقی کارروائیوں، بم سازی، فنڈ اکٹھا کرنے اور دھماکہ کرنے کے الزامات تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلم نوجوانوں کو گرفتار کرنے میں مذہب اور اقلیت کا بڑا اثر ہے، کیونکہ انہیں گرفتار کرنے والے اہلکار ان کے ہم مذہب تھے اور تعصب کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ دوسری جانب، ہندوتوا وادی دہشت گردوں کو حکومت کی مدد اور این آئی اے کی نرم رویہ کی وجہ سے آسانی سے ضمانتیں مل گئیں، اور مقدمات پر دباؤ ڈال کر ان کے خلاف کارروائی کمزور کی گئی۔ مالیگاؤں بم دھماکے کے مقدمے میں سرکاری وکیل روہنی سالیان کے معاملے سے یہ رویہ واضح ہوا، جہاں مرکزی وریاستی حکومتیں ہندوتوا وادی دہشت گردوں کے لیے نرم رویہ اختیار کر رہی تھیں۔

سوال۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر بے قصور ملزمین کے مقدمات کن کی نگرانی، سرپرستی، اور تعاون سے عدالتوں میں لڑتی ہے؟

جواب: جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے پاس اتنے وسائل نہیں کہ وہ پورے ہندوستان میں پھیلے ہوئے تمام مقدمات کو اکیلے ہی سنبھال سکے، اس لیے وہ قوم وملت کے خیرخواہوں اور خیراندیش مسلمانوں کے تعاون پر انحصار کرتے ہیں۔ ویسے جمعیۃ علماء مہاراشٹر، قائد ملت حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی (صدر جمعیۃ علماء ہند) کی سرپرستی اور مخیر مسلمانوں کے مخلصانہ تعاون سے سینکڑوں بے گناہ نوجوانوں کے مقدمات لڑ رہی ہے۔ جس میں لاکھوں روپے خرچ ہو رہے ہیں۔

سوال۔ کیا جمعیۃ علماء دہشت گردی کے الزام میں ماخوذ تمام ملزمین کی پیروی کرتی ہے؟

جواب: جی نہیں! جمعیۃ علماء مہاراشٹر صرف انہی مقدمات کی قانونی پیروی کرتی ہے جہاں اسے یقین ہو کہ ملزم واقعی بے قصور ہے، بہت سے مسلم نوجوان ایسے ہیں جنہیں دہشت گردی یا فرقہ وارانہ فسادات کے موقع پر فرضی یا جھوٹے مقدمات میں پھنسا کر گرفتار کیا گیا۔ یہ نوجوان اکثر ابتدائی طور پر چھوٹے یا فرضی الزامات کے تحت گرفتار کیے جاتے ہیں اور بعد میں سازش یا منصوبہ بندی کے تحت ان پر دہشت گردی کے الزامات شامل کر دیئے جاتے ہیں۔ جمعیۃ علماء اس طرح کے بے قصور ملزمان کی قانونی مدد کے لیے اپنی ذمہ داری قبول کرتی ہے، تا کہ انہیں انصاف مل سکے اور ان کے اہلِ خانہ کو بھی تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ الغرض جمعیۃ علماء ہر گرفتار مسلم نوجوان کے مقدمے میں نہیں پڑتی، بلکہ پہلے مقدمے کی نوعیت، ملزم کے حالات اور ثبوتوں کا جائزہ لے کر فیصلہ کرتی ہے کہ کون سا مقدمہ اس کے وسائل اور ٹیم کے لیے قابلِ پیروی ہے۔ اس طرح وہ یقینی بناتی ہے کہ اس کی قانونی کوششیں صرف حقیقی طور پر بے قصور افراد کے لیے ہوں۔

سوال: مولانا صاحب چونکہ آپ کی شناخت بلکہ یوں کہیں کہ جمعیۃ علماء کی ہی شناخت فسادات، سیلاب و آتش زدگان متاثرین کی بازآبادکاری وامداد کی بھی رہی ہے، اس لئے سب سے پہلے ہم آپ سے یہ جاننا چاہتے ہیں کہ علاقہ ودربھ وشولاپور سیلاب، ومالیگاؤں آتش زدگان میں متاثرین کے لئے جمعیۃ علماء ہند نے کیا کردار ادا کیا؟

جواب: جمعیۃ علماء نے علاقہ ودربھ کے مختلف مقامات، ایسے ہی شولاپور اور رمالیگاؤں آتش زدگان کے متاثرین کی بھرپور امداد کی گئی، سیلاب سے متاثرہ خاندانوں میں راشن کٹس اور ضروری اشیاء تقسیم کی گئیں، ایسے ہی برتن کٹس اور کچن سیٹ تقسیم کیے گئے، اور چھوٹے کاروباریوں کو مدد دے کر انہیں دوبارہ روزگار سے وابستہ کیا گیا۔ مختصراً، جمعیۃ علماء نے نہ صرف فوری ریلیف فراہم کیا بلکہ متاثرین کی دوبارہ آبادکاری اور مالی و رہائشی مدد کے ذریعے انہیں خود مختار بنایا۔

سوال۔ قحط زدہ علاقوں میں پانی کی فراہمی کے سلسلے میں بھی جمعیۃ علماء کا نام سامنے آتا رہتا ہے، جمعیۃ کی جانب سے کن کن علاقوں میں پانی کی فراہمی کا کام کیا گیا ہے یا کیا جا رہا ہے۔

جواب۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے مہاراشٹر میں پچھلے چند سالوں کی کم بارش کی وجہ سے پیدا ہونے والی خشک سالی کے شدید حالات میں عوامی خدمت کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ صوبے کے مختلف اضلاع اور تحصیلوں اور تقریباً 2 ہزار سے زائد گاؤں جو پانی کی کمی کے شکار تھے، جس کی وجہ سے شہری اور دیہی عوام دونوں کو شدید مشکلات کا سامنا تھا۔ جمعیۃ علماء نے اس صورتحال کو انسانی خدمت اور فلاح کا موقع سمجھا اور متاثرہ علاقوں میں پانی کی فراہمی کے لیے اقدامات کیے۔ ودربھ کے اضلاع میں مولانا مفتی محمد روشن قاسمی (سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی نگرانی میں، بیڑ ضلع کے مختلف تعلقوں میں ڈاکٹر محمد وسیم منصب دار کی قیادت میں سینکڑوں ٹینکرس چلائے گئے۔ کارکنان بلا تفریق مذہب وملت پانی تقسیم کئے گئے، جمعیۃ کے اس اقدامات سے عوام کو خاص طور پر روزے داروں کو کافی راحت محسوس ہوئی، اور خشک سالی کے باعث پیدا شدہ مشکلات میں کمی آئی۔ مختصراً، جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے نہ صرف پانی کی فوری فراہمی کی بلکہ انسانی خدمت کو اپنا فریضہ سمجھتے ہوئے ہر مشکل مقام تک رسائی یقینی بنائی، تا کہ خشک سالی سے متاثرہ لوگ آسانی سے بنیادی ضروریات پوری کر سکیں۔

سوال۔ اس سال جمعیۃ علماء نے دینی ملی رفاہی کاموں کے لئے کیا کیا مہم چلائی؟۔

جواب: جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے اس سال صوبے بھر میں متعدد دینی وتعلیمی مہمات اور اجلاس منعقد کیے۔ عوام کو سیرت نبوی ﷺ سے آگاہ کرنے اور معاشرتی وسماجی برائیوں کے سدِ باب کے لیے مختلف مقامات پر اجلاس منعقد کیے گئے، جن میں مقامی، ریاستی اور ملک کے معروف علماء نے بصیرت افروز خطابات کیے۔ بچوں کی صحیح تعلیم وتربیت، والدین کو تعلیم کی اہمیت سے آگاہ کرنا، طلباء کو بنیادی دینی تعلیم سے روشناس کرانا اور مکاتب اسلامیہ کے نظام کو متحرک کرنے کے لیے ریاست بھر میں دینی تعلیمی بیداری مہم چلائی گئی۔ مساجد مدارس کے کاغذات درستگی کی مہم چلائی گئی، ایس آئی آر کے تعلق سے عوامی بیداری پیدا کی گئی، 18/ دسمبر کو اقلیتی دن کی مناسبت سے ریاست بھر میں کلکٹر اور تحصیلدار کو میمورنڈم دیئے گئے، مختلف اضلاع میں جمعیۃ علماء کے اراکین کے لیے تربیتی اجلاس بھی منعقد کیے گئے جو کامیاب ثابت ہوئے اور کارکنان کو تنظیم کے اصول وطریقہ کار سے آگاہ کیا گیا۔ مختصراً، جمعیۃ علماء نے دینی تعلیم کے فروغ، معاشرتی اصلاح اور تنظیمی تربیت کے لیے صوبے بھر میں مربوط اور مؤثر پروگرام چلائے۔

سوال: آج مسلمان تعلیم میدان کافی پیچھے ہے انہیں آگے بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے اس شعبہ میں جمعیۃ کی خدمات پر روشنی ڈالئے؟۔

جواب: یہ حقیقت ہے کہ مسلمان تعلیمی میدان میں دوسری قوموں کے مقابلے میں کافی پیچھے ہیں، جمعیۃ علماء دینی و عصری تعلیم کے فروغ کے لئے بھرپور جدوجہد کر رہی ہے، گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی میڈیکل، انجینئرنگ، فارمیسی، ایم بی اے، بی ٹیک، ایم ٹیک، بی بی اے، سی اے و دیگر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کے درمیان ایک خطیر رقم اسکالرشپ کے طور پر تقسیم کی گئی انشاء اللہ آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا اور منظم طریقہ پر پروفیشنل تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کو اسکالرشپ دی جائے گی۔

سوال: ریزرویشن کے معاملے میں بھی جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں وقتاً فوقتاً سامنے آتی رہی ہیں، اس کی کچھ وضاحت فرمائیں گے؟

جواب: جمعیۃ علماء مہاراشٹر 1951 سے مسلمانوں کے لیے ریزرویشن کی تحریک چلا رہی ہے۔ جمعیۃ کا ماننا ہے کہ غریب اور پسماندہ مسلمانوں کو تعلیمی اداروں، سرکاری ملازمتوں اور دیگر شعبوں میں مناسب ریزرویشن ملنا چاہیے، چاہے وہ او بی سی میں آتے ہوں یا نہ آتے ہوں۔ سابقہ کانگریس واین سی پی حکومت نے ۵٪ ریزرویشن دیا تھا، لیکن زعفرانی حکومت نے اسے ختم کر دیا۔ جمعیۃ علماء کی یہ تحریک اب بھی جاری ہے اور مسلمانوں کے مناسب حقوق ملنے تک جاری رہے گی۔

سوال۔ کیا آپ جمعیۃ علماء کے اراکین کی تربیت کے لئے بھی کوئی پروگرام کرتے ہیں تا کہ وہ تنظیم کے خدوخال اور طریقہ کار کو سمجھ سکیں اور تنظیم کو منظم طریقے پر چلا سکیں؟

جواب۔ جی ہاں جمعیۃ علماء کے تمام کارکنان کی تربیت اور انہیں تنظیم کی پالیسیوں سے واقف کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً تربیتی کیمپ منعقد کئے جاتے ہیں جس میں بڑی تعداد میں جمعیۃ علماء کے ذمہ داران و اراکین شرکت کرتے ہیں اور تربیت حاصل کرتے ہیں اس سال تقریباً کئی اضلاع میں تربیتی اجلاس منعقد کئے گئے جس میں سینکڑوں اراکین نے شرکت کر کے تربیت حاصل کی۔

سوال۔ جمعیۃ علماء مذکورہ امور کے علاوہ مزید کن معاملات کو فوقیت دے رہی ہے؟

جواب: جمعیۃ علماء مہاراشٹر ریاست مہاراشٹر میں جمعیۃ علماء بے قصور مسلمانوں کے مقدمات کی قانونی پیروی کے ساتھ ساتھ ملک وملت کے مسائل کے حل، آفات وفلاحی کام، تعلیمی رہنمائی، فرقہ وارانہ فساد میں امداد اور مدارس کی حفاظت کے لیے سرگرم عمل ہے۔ یہ ہر شعبے میں مظلوموں کی مدد اور انصاف کے قیام کے لیے فعال رہتی ہے اور ریاستی ومقامی سطح پر غیر قانونی کارروائیوں کے خلاف نمائندگی کر کے متحقین کو تحفظ فراہم کرتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بھارت کے پاس تیل، پیٹرولیم مصنوعات کے 74 دن کے ذخائر ہیں: وزیر پیٹرولیم

نئی دہلی، 9 مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان کے پاس فی الحال 74 دنوں کے لیے خام تیل اور پیٹرولیم مصنوعات کو ذخیرہ کرنے کی کل گنجائش ہے، جو جغرافیائی سیاسی تنازعات جیسے منفی حالات کی صورت میں رکاوٹوں کو دور کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔ پیر کو پارلیمنٹ کو مطلع کیا گیا۔ حکومت نے 33.5 ملین میٹرک ٹن (ایم ایم ٹی) کی کل صلاحیت کے ساتھ اسٹریٹجک پیٹرولیم ذخائر کی سہولیات قائم کی ہیں، جو جغرافیائی سیاسی تنازعات جیسے قلیل مدتی سپلائی کے جھٹکوں کے لیے بفر کے طور پر کام کر سکتی ہیں۔ اس کا مقصد تقریباً 5.9 دنوں کے خام تیل کی ضرورت فراہم کرنا ہے۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر مملکت سریش گوپی نے راجیہ سبھا کو ایک تحریری جواب میں بتایا کہ 5.64 دنوں کے لیے، خام تیل اور پیٹرولیم مصنوعات کے ذخیرہ کرنے کی موجودہ قومی صلاحیت 74 دن ہے۔ پٹرولیم کے ذخائر کی صلاحیت کو مزید بڑھانے کے لیے، حکومت نے جولائی 2021 میں، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ موڈ پر اڈیشہ میں چندیکھول (MMT4) اور کرناٹک میں پادور (MMT5.2) میں MMT5.6 کی کل ذخیرہ کرنے کی گنجائش کے ساتھ دو اضافی سہولیات کے قیام کو بھی منظوری دی تھی۔ اس توسیع سے تیل کے ذخائر میں 12 دن کی درآمدات کے برابر اضافہ ہوگا۔ مزید برآں، حکومت نے سپلائی میں خلل کے خطرے کو کم کرنے اور جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال کے دوران بلا تعطل توانائی کی سپلائی چین کو برقرار رکھنے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ اس میں خام تیل کے درآمدی ذرائع کو متنوع بنانا، تنازعات کے علاقوں کو نظر انداز کرنا اور تیل پیدا کرنے والے بڑے ممالک اور بین الاقوامی توانائی ایجنسی، پیٹرولیم برآمد کرنے والے ممالک کی تنظیم، اور بین الاقوامی توانائی فورم جیسی بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ سفارتی تعلقات کو مضبوط بنانا شامل ہے۔ دریں اثنا، ہندوستان کے ثابت شدہ ہائیڈروکاربن کے ذخائر اس کے تلچھٹ میں مسلسل تلاش کی کوششوں کے ذریعے قائم کیے گئے ہیں۔

حالاتِ حاضرہ اور ادب کے طلبہ

راہ نما:

از: مبارک کاپڑی

آج ہمارے ہزاروں طلبہ 'ادب' مضمون کے ساتھ گریجویشن میں داخلہ لیتے ہیں۔ اُن میں کئی طلبہ اُردو ادب کے ساتھ گریجویشن کرتے ہیں، ان میں سے کچھ طلبہ اپنی مرضی سے داخلہ لیتے ہیں اور کچھ زباندانی کے صدر شعبے کی ترغیب پر داخلہ لیتے ہیں تا کہ اُن کا شعبہ زندہ رہے۔ بہرحال دلچسپی سے اگر ادب یا لٹریچر کے ساتھ گریجویشن کر لیا جائے تو اُس میں کریئر کے مواقع بھی ہیں، نیز ادب کے ذریعے معاشرے کی خدمت بھی ہو سکتی ہے۔

ادب کے طلبہ کو عام طور پر ہم یہ مشورہ دیتے ہی رہتے ہیں کہ وہ معاشرے کی بیداری کے لئے انتہائی کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں لہٰذا وہ قلم کے ذریعے اس میں جُٹ جائیں۔ یہی نہیں وہ طلبہ جو اَدب کے بجائے دیگر مضامین کے طلبہ ہیں جیسے سائنس، سماجیات، نفسیات حتیٰ کہ سائنس وٹکنالوجی وہ بھی ادب کو اپنا مشغلہ بائیں، اس سے اُن کے کریئر کی پیش رفت میں کیا بہتری ہوگی اُس کا ہمیں علم نہیں البتہ سکونِ قلب ملے گا، اس کی پوری گیارنٹی ہے۔

آج اُردو ادب کے محاذ پر سنّاٹا ہے۔ لگتا ہے سکونِ قلب کا بھی کوئی متلاشی نہیں ہے اور معاشرے کی بیداری کے لئے احساس بھی جاگا نہیں ہے، ورنہ اس درجہ واقعات (بلکہ سانحات) ہو رہے ہیں اِس کے باوجود خصوصاً ہمارا اُردو فکشن 'افسانہ' کہانی نے مون برت رکھا ہے اور المیہ یہ ہے کہ اُردو تنقید بھی اس خاموشی پر خاموش ہے۔ اپنے عہد کی بے رحم اور سفّاک حقیقتوں پر بھی اُردو فکشن کا سلوک کیا ہے؟ اس عہد کے ہولناک و دل دہلانے والے واقعات کو بھی ہماری زبان کے فکشن نگاروں اور کہانی کاروں نے حاشیے پر چھوڑ دیا ہے۔ فکشن کی خاموشی ہر معاشرے کا بڑا المیہ ہے اور لوگ یہ بھی جانتے ہیں کہ فکشن کی خاموشی کسی خوف، مصلحت یا جمالیاتی ترجیحات کے دباؤ کی وجہ سے ہوتا ہے اور آج اس درجہ تہی دامنی، اس قدر محرومی، اتنا بڑا اخلاء اور پھر بھی ہم بضد ہیں کہ اُردو فکشن زندہ ہے؟

چند دہائیوں قبل تک یہ بے حسی نہیں تھی۔ ہمیں یاد آتا ہے کہ شہر ممبئی ہی میں کئی کالجوں میں اُردو کے شعبے زندہ تھے اور بڑے طمطراق کے ساتھ زندہ تھے۔ سینٹ زیویئرس کالج، کے سی کالج، مہارشی دیانند کالج، مہاراشٹر کالج، برہانی کالج، اکبر پیر بھوائے کالج سبھی جگہ اُردو شعبہ زندہ تھا ہر کالج میں ایک بزم اُردو ہوا کرتی تھی، سالانہ میگزین شائع ہوتی تھی نیز وہاں پر نقشِ دیوار یا وال میگزین کا اہتمام ہوا کرتا تھا جہاں طلبہ اپنی تخلیقات پیش کرتے تھے۔ انہی نقوشِ دیوار پر انور خان، عبداللہ کمال، انور قمر، ساجد رشید، م ناگ، عبدالاحد ساز، قاسم امام، اقبال نیازی، حامد اقبال صدیقی، رفعیہ شبنم، صادقہ نواب، عرفان جعفری، عبید اعظم اعظمی جیسے بے شمار ادبا وشعراء نے جنم لیا مگر اُس کے بعد اب بالکل سنّاٹا ہے۔ نئے افراد قلم تھام نہیں رہے اور آج یہ حال اُس ادب کے وارثوں کا ہے جس کے علمبرداروں میں کرشن چندر، خواجہ احمد عباس، منٹو، بلونت سنگھ، اور بیدی کا شمار ہوتا ہے۔ یہ لوگ تو اب واپس نہیں آئیں گے، دراصل اُن جیسے لوگ بھی نہیں آئیں گے کیونکہ وہ اپنا کاغذ، قلم، دوات سب کچھ اپنے ساتھ لے گئے۔ جاتے وقت اُنہوں نے اُردو معاشرے کو آواز دی تھی کہ 'ساغر کو میرے ہاتھ سے لینا کہ چلا میں۔ ہم میں سے کسی نے وہ آواز نہیں سُنی، کسی نے سُنی بھی تو اَن سُنی کر دی کہ یہ ادب، یہ فکشن، یہ افسانہ، یہ کہانی صرف اور صرف گھاٹے کا

بنگلور میں مجلس شہادت حضرت مولا علیؓ

بنگلور: ۹/مارچ (راست) بنگلور کی مختلف تنظیموں محبوبیہ ایجوکیشن ٹرسٹ، خانقاہ مولا علی قادری گیلانی ومولائی مشن ہند کے زیر اہتمام مجلس شہادت حضرت مولا علیؓ 12 مارچ، بروز جمعرات شام پانچ بجے خانقاہ مولا علی قادری گیلانی، سدھامن نگر، بنگلور میں منعقد ہے۔ جلسہ کا آغاز شام 5 بجے ذکر الٰہی سے ہوگا، جس کے بعد افطار کے موقع پر مسجد محبوبیہ میں لنگرِ مولا علیؓ کا اہتمام رہے گا۔ افطار کے بعد رات 7:15 بجے خانقاہِ مولا علی قادری جیلانی میں مجلسِ شہادت مولا علیؓ منعقد ہوگی، جس میں علما ومشائخ حضرت علیؓ کی سیرت، کردار، عدل وشجاعت اور امتِ مسلمہ کے لیے ان کی خدمات پر روشنی ڈالیں گے۔ اس موقع پر شبِ قدر کی مناسبت سے پوری رات ذکر واذکار ودرود وسلام کی محافل ہوں گی جو سحری تک جاری رہیں گی۔ بشیر غلام محمد محبوب شاہ القادری الجیلانی الموسوی نے تمام مؤمنین، عقیدت مندوں، مریدین اور عوام الناس سے شرکت کی اپیل کی ہے۔

کامارڈی سانحہ ملتِ اسلامیہ کے لیے لمحہ فکریہ، باپ کے ہاتھوں تین معصوم بچیوں کی موت

ملت شادیوں وافطار پارٹیوں میں مصروف، پڑوسیوں سے بے خبر: محمد حسام الدین صدیقی

کامارڈی: ۹/مارچ (راست) ریاست تلنگانہ کے ضلع کامارڈی میں پیش آئے دل دہلا دینے والے واقعہ نے تمام لوگوں کو سوگوار کر دیا ہے۔ ایک باپ نے معاشی تنگی اور پریشانیوں سے تنگ آ کر اپنی ہی تین کمسن معصوم بیٹیوں کو تالاب میں دھکیل دیا، جس کے نتیجے میں ان کی موت واقع ہوگئی۔ پولیس نے باپ کو گرفتار کرلیا ہے۔ اس دلخراش واقعہ پر صدر مہر آرگنائزیشن محمد حسام الدین صدیقی نے گہرے دکھ اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ سانحہ پوری ملتِ اسلامیہ کے لیے ایک لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج معاشرے میں ایک طرف شادیوں اور افطار پارٹیوں میں دکھاوے کے لیے بے تحاشا خرچ کیا جا رہا ہے جبکہ دوسری طرف ہماری ہی ملت کے کئی خاندان شدید معاشی پریشانیوں سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالات اس قدر خراب ہوچکے ہیں کہ بعض افراد اپنی ہی اولاد کا بوجھ اٹھانے سے قاصر ہو کر انتہائی قدم اٹھانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ یہ صورت حال ہمارے اجتماعی نظام اور سماجی ذمہ داریوں پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بے حسی اور خود غرضی اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ ہمیں اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کے گھروں کے حالات تک کی خبر نہیں رہتی۔ محمد حسام الدین صدیقی نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ کامارڈی کا یہ واقعہ پہلا نہیں بلکہ اس سے پہلے بھی اس نوعیت کے افسوسناک واقعات پیش آچکے ہیں، مگر مذہبی اور سماجی ذمہ داران کی جانب سے اس مسئلے پر سنجیدہ توجہ نہیں دی گئی۔ انہوں نے مذہبی و سماجی قائدین سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ایسے سنگین واقعات کی روک تھام کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ہر محلے کے ذمہ دار افراد اور سماجی تنظیمیں اپنے علاقے کے حالات سے باخبر رہیں اور ضرورت مند خاندانوں کی بروقت مدد کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر محلے کی کسی بڑی مسجد میں ماہانہ بنیاد پر مسجد کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جانا چاہیے جس میں عوامی مسائل، خصوصاً معاشی مشکلات اور سماجی پریشانیوں پر غور کیا جائے اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ مستقبل میں ایسے افسوسناک سانحات سے بچا جاسکے۔

صنفی مساوات کے لیے فکری، نظریاتی اور تہذیبی عمل کو بدلنے کی ضرورت

مانو میں منعقدہ سمپوزیم سے پروفیسر سید عین الحسن، پروفیسر آمینہ کشور ودیگر کا خطاب

حیدر آباد، 9 مارچ (پریس نوٹ) حیدرآباد میں واقع مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ویمن اسٹڈیز کی جانب سے عالمی یوم خواتین کے ضمن میں رواں سال 2026 کے تھیم رائٹ، جسٹس، ایکشن فار آل ویمن اینڈ گرلز کے عنوان کے تحت ایک روزہ سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مختلف شعبہ حیات میں بہترین کارکردگی کرنے والی کارنامہ ساز خواتین کو تہنیتی ایوارڈ پیش کرتے ہوئے اُن کے خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ ان خواتین میں پروفیسر اشرف رفیع، محترمہ سلطانہ نظیر حسن، محترمہ خالدہ پروین، محترمہ اُما سدھیر، محترمہ روبینہ، اور محترمہ عرشیہ حسن شامل ہیں۔ پروفیسر آمینہ تحسین، ویمن اسٹڈیز نے ایوارڈ پانے والی ان خواتین کا تعارف پیش کیا۔ جبکہ سمپوزیم میں بطور مہمان خصوصی پروفیسر آمینہ کشور اور محترمہ سکینہ صادق نے خطاب کیا۔ پروفیسر آمینہ کشور نے کہا کہ صرف خوبصورت نعروں سے خواتین کو بااختیار نہیں بنایا جاسکتا ہے بلکہ زمینی سطح پر مردوں کے ساتھ مل کر ہی ایک بہترین معاشرہ بنایا جاسکتا ہے۔ ڈین اسکول برائے فنون وسماجی علوم پروفیسر پی ایچ محمد نے اپنے خطاب میں خواتین کی جدوجہد اور حصولیابیوں کو اجاگر کیا۔ جبکہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر جناب پروفیسر سید عین الحسن نے اپنے صدارتی خطاب میں سماج میں صنفی مساوات کے لیے فکری نظریاتی اور تہذیبی عمل کو بدلنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اپنی شناخت کو پہچاننا یعنی خود شناسی ہی اصل میں ایکشن کہلاتا ہے۔ صدر شعبہ ویمن اسٹڈیز ڈاکٹر شبانہ کیسر نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے پروگرام کے اغراض ومقاصد بیان کیا۔ واضح رہے کہ اردو، انگریزی اور ہندی زبانوں میں یوم خواتین

کے موقع پر ڈیبیٹ کا مقابلہ منعقد کیا گیا تھا۔ یونیورسٹی خواتین کو بااختیار بنانے کی اپنی سماجی ذمہ داری کے تحت شعبہ ویمن اسٹڈیز اور مرکز برائے مطالعات نسواں کی جانب سے کیمپس میں گزشتہ ماہ خواتین دست کار میلے بھی منعقد کیے گئے تھے۔ سمپوزم میں مباحثہ، پوسٹر سازی اور خواتین دست کار میلے کے فائنلین میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ فیکلٹی شعبہ ویمن اسٹڈیز ڈاکٹر تبریز حسین نے نظامت کے فرائض انجام دیئے اور شکریہ ادا کیا۔

کبیر بیدی نے اٹلی کے سانریمو میوزک فیسٹیول میں "سنڈوکن" کے 50 سال مکمل ہونے کا جشن منایا۔ معلوم کریں کہ اس نے اسے جذباتی لمحہ کیوں کہا!

ممبئی: ۹/مارچ (ایم ملک) کبیر بیدی ہندوستانی فلم انڈسٹری کے سب سے زیادہ قابل احترام تجربہ کاروں میں سے ایک ہیں، جو فلموں، ٹیلی ویژن اور بین الاقوامی پروجیکٹس میں اپنے طویل اور شاندار کیریئر کے لیے جانا جاتا ہے۔ پچھلی کئی دہائیوں کے دوران، وہ بہت سی شاندار فلموں کا حصہ رہے ہیں اور انہوں نے اپنی طاقتور اسکرین پر موجودگی اور یادگار پرفارمنس سے بہت سے ابھرتے ہوئے اداکاروں کو متاثر کیا ہے۔ ان کے کیریئر کا اہم لمحہ 1976 میں مشہور اطالوی ٹیلی ویژن سیریز "سنڈوکن" کے ساتھ آیا، جس کی ہدایت کاری سرجیو سولیمانے کی تھی۔ یہ سیریز نہ صرف یورپ میں زبردست ہٹ رہی بلکہ اس نے تاریخ بھی رقم کی، جو ایک بڑے بین الاقوامی ٹی وی شو کی قیادت کرنے والے پہلے ہندوستانی اداکاروں میں سے ایک بن گئے۔ افسانوی سمندری ڈاکو ہیرو کی ان کی تصویر کشی نے انہیں عالمی سپر اسٹار بنا دیا اور دنیا بھر کے سامعین پر گہرا تاثر چھوڑا۔ حال ہی میں، مشہور سیریز نے اپنی 50 ویں سالگرہ اٹلی کے مشہور سنریمو میوزک فیسٹیول میں منائی۔ کبیر بیدی نے اس تقریب میں شرکت کی اور اس خاص لمحے کی جھلک سوشل میڈیا پر شیئر کی۔ انہوں نے ترک

اداکار کین یامان کے ساتھ تقریب کی تصاویر پوسٹ کیں، جو سینڈوکان کے آنے والے نئے ورژن میں وہی مشہور کردار ادا کریں گے۔ بیدی نے سالگرہ کی تقریب کو اپنے سفر کا ایک انتہائی جذباتی اور یادگار لمحہ قرار دیتے ہوئے سیریز بنانے والے تخلیق کاروں اور ہدایت کار کا بھی شکریہ ادا کیا۔ تصاویر شیئر کرتے ہوئے انہوں نے لکھا، "24 فروری کو اٹلی میں سنریمو فیسٹیول میں اپنی سنڈوکن سیریز کی 50 ویں سالگرہ منائی، اور وہاں دوبارہ جوان ہونے والے سینڈوکن کین یامان سے ملاقات کی، جسے RAI پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا تھا۔ ایونٹ کا لنک بائیو میں ہے۔ سینڈوکن ایمیلیو سالگاری کے مشہور ایڈونچر ناولوں پر مبنی تھی، جو افسانوی سمندری ڈاکو ہیرو سینڈوکن کے گرد گھومتی ہے۔ یہ سیریز بین الاقوامی سطح پر زبردست ہٹ رہی اور اس نے کبیر بیدی کو ایک عالمی آئیکون بنا دیا، جس نے نڈر سمندری ڈاکو کی اپنی طاقتور تصویر کشی سے لاکھوں لوگوں کے دل جیت لیے۔ یہاں تک کہ بالی ووڈ سپر اسٹار سلمان خان نے حال ہی میں اپنے قریبی دوست کبیر بیدی کی شاندار کامیابی کا جشن منایا۔ جیسا کہ مشہور شو تقریباً پانچ دہائیاں مکمل کر رہا ہے، سلمان نے تجربہ کار اداکار کو سیریز کے ساتھ تاریخ رقم کرنے اور ہندوستانی ٹیلنٹ کو عالمی شناخت دلانے پر مبارکباد دی۔ بہت ہی پیارے اور دل کو چھو لینے والے انداز میں سلمان نے بیدی کی ناقابل فراموش کارکردگی کی تعریف کی اور انہیں "انڈیا کا اصل ٹائیگر" کہا۔

بھارت کی غذائی معیشت میں بہت زیادہ صلاحیت موجود ہیں: جاوید اشرف

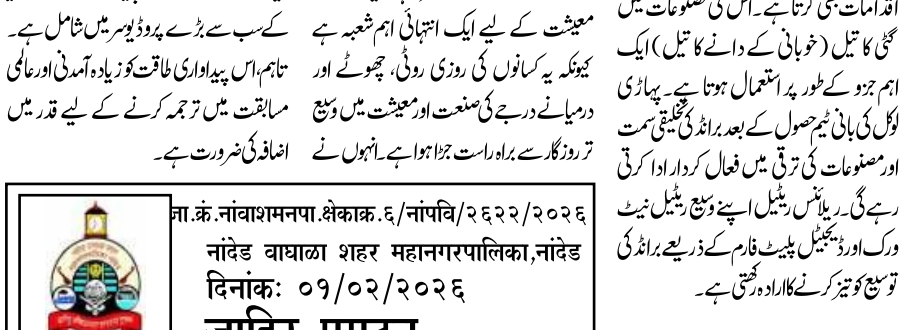

نئی دہلی۔9/ مارچ۔ ایم این این۔ انڈیا ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (آئی ٹی پی او) کے چیئرمین جاوید اشرف کے مطابق، ہندوستان کی وسیع زرعی بنیاد اور پھیلتی ہوئی فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری ملک کو ایک ممکنہ عالمی فوڈ پاور ہاؤس کے طور پر پوزیشن دے رہی ہے، لیکن اس شعبے کی مکمل صلاحیت کو کھولنے کے لیے تباہ ہونے، سپلائی چین کی ناکارہیاں اور محدود قدر میں اضافے جیسے چیلنجوں سے نمٹا جانا چاہیے۔ سوموار کو بھارت منڈپم میں آنے والے 'آہار' بین الاقوامی خوراک اور مہمان نوازی کے میلے کے لیے پردہ اٹھاتے ہوئے، اشرف نے کہا کہ زراعت، پروسیسنگ، مہمان نوازی اور برآمدات پر محیط فوڈ ایکو سسٹم، ہندوستان کی معیشت کے سب سے اہم ستونوں میں سے ایک کے طور پر ابھرا ہے۔ "یہ ہندوستانی معیشت کے لیے ایک انتہائی اہم شعبہ ہے کیونکہ یہ کسانوں کی روزی روٹی، چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعت اور معیشت میں وسیع تر روزگار سے براہ راست جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'آہار' نمائش، جو کل سے شروع ہو رہی ہے اور اب اپنے 40 ویں ایڈیشن میں داخل ہو رہی ہے، ہندوستان کے اقتصادی منظر نامے میں فوڈ پروسیسنگ اور مہمان نوازی کے شعبوں کی بڑھتی ہوئی اہمیت کی عکاسی کرتی ہے۔ آئی ٹی پی او کے سربراہ، جو فرانس اور مونا کو میں سابق سفیر اور سنگاپور میں ہندوستان کے سابق ہائی کمشنر کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں، نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ یہ ملک ڈیری، گنے، دالیں، غذائی اجناس، پھل اور سبزیوں سمیت وسیع پیمانے پر زرعی اجناس پیدا کرنے والے دنیا کے سب سے بڑے پروڈیوسر میں شامل ہے۔ تاہم، اس پیداواری طاقت کو زیادہ آمدنی اور عالمی مسابقت میں ترجمہ کرنے کے لیے قدر میں اضافہ کی ضرورت ہے۔

ٹرمپ کو 'ناقابل قبول' مجتبیٰ خامنہ ای: ایران کے نئے رہبرِ اعلیٰ کون ہیں؟

ایران کی مجلسِ خبرگان رہبری نے مجتبیٰ خامنہ ای کو اپنے والد آیت اللہ علی خامنہ ای کے بعد ملک کا نیا رہبرِ اعلیٰ یا سپریم لیڈر منتخب کرلیا ہے۔ ایران کے نومنتخب رہبرِ اعلیٰ کے نام کے اعلان سے متعلق مجلسِ رہبری کا بیان سرکاری ٹی وی پر اینکر کی جانب سے پڑھ کر سنایا گیا۔ اس بیان میں کہا گیا کہ 'شدید جنگی حالات، اس عوامی ادارے کے خلاف دشمنوں کی براہِ راست دھمکیوں اور اس کے باوجود کہ سکریٹریٹ کے دفاتر پر بمباری کے نتیجے میں عملے اور سکیورٹی ٹیم کے کئی ارکان شہید ہوئے، اسلامی نظام کی قیادت کے انتخاب اور تعارف کے عمل میں ایک لمحے کی تاخیر بھی نہیں ہوئی'۔ یاد رہے کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکی، اسرائیلی حملے میں ہلاک ہونے والے ایران کے رہبرِ اعلیٰ سید علی خامنہ ای کے جانشین کے طور اُن کے بیٹے، مجتبیٰ خامنہ ای کا انتخاب 'ناقابل قبول' ہو گا۔ خبر رساں اداروں روئٹرز اور ایکسیوس کو دیے گئے انٹرویوز میں امریکی صدر نے زور دیا تھا کہ ایران کے لیے نئے رہبرِ اعلیٰ کے انتخاب میں اُن (ٹرمپ) کا بھی کردار ہونا چاہیے، بالکل ویسے ہی جیسا کہ وینزویلا میں نئی قیادت کے انتخاب کے موقع پر ہوا۔ انٹرویو کے دوران ٹرمپ نے اعتراف کیا کہ مجتبیٰ خامنہ ای اس عہدے کے لیے فرنٹ رنر (یعنی سب سے آگے) ہیں، تاہم انھوں نے واضح کیا کہ وہ اس نتیجے (مجتبیٰ بطور رہبرِ اعلیٰ) کو ناقابل قبول سمجھتے ہیں۔ ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکریٹری علی لاریجانی نے کہا ہے کہ تہران کے 'دشمنوں' کو امید تھی کہ علی خامنہ ای کی ہلاکت کے بعد ملک 'تعطل کا شکار ہو جائے گا'، لیکن مجلسِ خبرگان نے بالآخر مجتبیٰ خامنہ ای کو منتخب کرنے کا عمل مکمل کرلیا۔ اپنے والد کے برعکس مجتبیٰ زیادہ عوامی نہیں رہے ہیں۔ انھوں نے کبھی کوئی سرکاری عہدہ نہیں سنبھالا۔ نہ ہی انھوں نے عوامی تقاریر یا انٹرویوز دیے اور ان کی صرف محدود تعداد میں تصاویر اور ویڈیوز شائع کی گئی ہیں۔ تاہم، ان کے اثر ورسوخ کے بارے میں طویل عرصے سے افواہیں گردش کرتی رہی ہیں کہ اُن کے والد تک رسائی کے لیے مجتبیٰ سے ہو کر ہی گزرنا پڑتا تھا۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق امریکی سفارتی کیبلز میں (جو وکی لیکس نے سنہ 2000 کی دہائی کے آخر میں شائع کیں) انھیں 'عبا کے پیچھے ایسی طاقت' کے طور پر بیان کیا، جسے حکومت میں وسیع پیمانے پر 'قابل اور طاقتور رہنما' سمجھا جاتا تھا۔ ان کے اثر ورسوخ کے بارے میں طویل عرصے سے افواہیں گردش کرتی رہی ہیں کہ اُن کے والد تک رسائی کے لیے مجتبیٰ سے ہو کر ہی گزرنا پڑتا تھا۔ وہ بیٹا جو کئی دہائیوں تک اپنے والد کے سائے میں کام کرتا رہا، اب ان کی جگہ سنبھال چکا ہے۔ مجتبیٰ خامنہ ای کا ایران کی طاقتور پاسدارانِ انقلاب سے بھی قریبی تعلق ہے۔ وہ ہائی سکول کے فوراً بعد اس فورس میں شامل ہو گئے تھے اور بعد میں سینئر علما سے دینی تعلیم حاصل کی۔ ان کے انتخاب کے بعد پاسدارانِ انقلاب کی جانب سے جاری بیان میں مجتبیٰ خامنہ ای کے لیے 'احترام، عقیدت اور اطاعت' کا اعلان کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ آئی جی آر سی ان کے احکامات پر عمل کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ دو سال قبل علی خامنہ ای نے اس خیال کو مسترد کر دیا تھا کہ مجتبیٰ ان کے جانشین بن سکتے ہیں، کیونکہ وہ اس موروثی طرزِ حکمرانی سے گریز کرنا چاہتے تھے جسے ایرانی انقلاب نے ختم کیا تھا۔ تاہم اب ان کے بعد باقی رہ جانے والا مذہبی نظام اپنے وجود کے بحران سے دوچار ہے۔ اس وقت اصل طاقت پاسدارانِ انقلاب کے پاس ہے، جو ریاستی اختیار کے تقریباً تمام اہم ذرائع پر کنٹرول رکھتے ہیں۔ تاہم ان کی تقرری ڈونلڈ ٹرمپ کے لیے ایک واضح پیغامِ مزاحمت بھی ہے، جنھوں نے انھیں 'ناقابل قبول' قرار دیا تھا، اور اسرائیل کے لیے بھی، جس نے انھیں قتل کرنے کی دھمکی دی ہے۔ آٹھ ستمبر 1969 کو شمال مشرقی شہر مشہد میں پیدا ہونے والے مجتبیٰ، علی خامنہ ای کے چھ بچوں میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ انھوں نے اپنی ثانوی تعلیم تہران کے مذہبی علوی سکول سے حاصل کی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق، 17 سال کی عمر میں مجتبیٰ نے ایران عراق جنگ کے دوران کئی بار مختصر مدت کے لیے فوج میں خدمات انجام دیں۔ اس آٹھ سالہ خونریز تنازع نے ایرانی حکومت کو امریکہ اور مغرب کے بارے میں مزید مشکوک بنا دیا، جو عراق کی حامی تھے۔ سنہ 1999 میں مجتبیٰ قم (جو ایک مقدس شہر ہے اور شیعہ الٰہیات کا اہم مرکز سمجھا جاتا ہے) گئے تاکہ اپنی مذہبی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ یہ قابل ذکر ہے کہ انھوں نے اس وقت تک مذہبی لباس نہیں پہنا تھا، اور یہ واضح نہیں کہ انھوں نے 30 سال کی عمر میں مدرسے میں داخلہ کیوں لیا۔ مجتبیٰ اب بھی درمیانے درجے کے عالم دین ہیں۔ حالیہ دنوں میں، ایران میں طاقت کے مراکز کے قریبی میڈیا اداروں اور حکام نے مجتبیٰ خامنہ ای کو 'آیت اللہ' کہہ کر پکارنا شروع کر دیا ہے۔ آیت اللہ ایک سینیئر مذہبی عہدہ ہے۔ کچھ مبصرین کے نزدیک یہ تبدیلی اُن کی مذہبی حیثیت کو بلند کرنے اور انھیں ملک کی اعلیٰ قیادت کے لیے ایک معتبر امیدوار کے طور پر پیش کرنے کی کوشش معلوم ہوتی ہے۔ مدرسہ نظام میں 'آیت اللہ' کا رتبہ رکھنا اور اعلیٰ درجے کی تعلیم دینا کسی شخص کی علمی سطح اور علم کی علامت سمجھا جاتا ہے، اور اسے مستقبل کے رہنما کے انتخاب کے لیے ایک شرط بھی سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اس کی ایک مثال پہلے ہی موجود ہے۔ علی خامنہ ای جب 1989 میں ایران کے دوسرے رہبرِ اعلیٰ منتخب ہوئے تھے تو انھیں وقت سے قبل 'آیت اللہ' بنایا گیا تھا۔ خامنہ ای کو لکھے گئے ایک کھلے خط میں، اصلاح پسند امیدوار مہدی کروبی نے مجتبیٰ پر الزام لگایا کہ انھوں نے پاسدارانِ انقلاب اور بسیج ملیشیا کے عناصر کے ذریعے ووٹنگ کے عمل میں مداخلت کی اور یہ عناصر احمدی نژاد کی جیت میں مدد کے لیے مذہبی گروہوں میں پیسے تقسیم کرتے تھے۔ چار سال بعد، ایک بار پھر مجتبیٰ پر یہی الزام لگا۔ احمدی نژاد کے دوبارہ انتخاب نے ملک بھر میں بڑے پیمانے پر احتجاج کو جنم دیا جسے 'گرین موومنٹ' کہا جاتا ہے۔ اس وقت کے نائب وزیر داخلہ مصطفیٰ تاج زادہ نے اس نتیجے کو 'انتخابی بغاوت' قرار دیا۔ انھیں سات سال قید کی سزا دی گئی اور اس فیصلے کو مصطفیٰ نے 'مجتبیٰ خامنہ ای کی براہ راست خواہش' قرار دیا تھا۔ دو اصلاح پسند امیدوار، میر حسین موسوی اور مہدی کروبی، کو سنہ 2009 کے انتخابات کے بعد گھر میں نظر بند کر دیا گیا۔

ریلائنس ریٹیل نے ہمالیہ کے قدرتی مصنوعات پر مبنی سکن کیئر برانڈ 'پہاڑی لوکل' کو خریدا

نئی دہلی، 9 مارچ، ایم این این۔ ریلائنس ریٹیل لمیٹڈ نے ہندوستانی بیوٹی اور ویلنیسبر انڈ پہاڑی لوکل اور اس کے کاروبار کو ایکوائر کرلیا ہے۔ یہ برانڈ پہاڑی گڈنیس پرائیویٹ لمیٹڈ کے تحت چلایا جاتا تھا اور ہمالیائی قدرتی اجزاء پر مبنی اپنی مصنوعات کے لیے جانا جاتا ہے۔ کمپنی نے کہا کہ اس حصول کے ذریعے ریلائنس ریٹیل اپنے خوبصورتی اور ذاتی نگہداشت کے پورٹ فولیو کو مضبوط کرے گا اور ہندوستانی برانڈز کو فروغ دے گا جو روایتی علم، قدرتی اجزاء اور پائیدار پیداوار میں جڑے ہوئے ہیں۔ اس موقع پر ریلائنس ریٹیل ریٹیلرز لمیٹڈ کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایشا امبانی نے کہا، پہاڑی لوکل ایک مخصوص برانڈ ہے جو ہمالیائی فلاح و بہبود کی روایات اور سورنگ میں جڑا ہوا ہے۔ ریلائنس ریٹیل اپنے اومنی چینل نیٹ ورک اور ریٹیل پلیٹ فارم کے ذریعے اس برانڈ کو بڑے پیمانے پر پھیلانے کے لیے پرجوش ہے، جبکہ اس کے اصل معیار اور شناخت کو برقرار رکھا گیا ہے۔ 2018 میں قائم کیا گیا، پہاڑی لوکل ہمالیہ کے علاقوں سے حاصل کردہ قدرتی اجزاء پر مبنی سکن کیئر اور تندرستی کی مصنوعات تیار کرتا ہے۔ یہ برانڈ لداخ اور ہماچل پردیش میں خواتین کے سیلف ہیلپ گروپوں کے ساتھ کام کرتا ہے اور مقامی معاش کو فروغ دینے کے لیے اقدامات بھی کرتا ہے۔ اس کی مصنوعات میں گنّی کا تیل (خوبانی کے دانے کا تیل) ایک اہم جزو کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ پہاڑی لوکل کی بانی ٹیم حصول کے بعد برانڈ کی تخلیقی سمت اور مصنوعات کی ترقی میں فعال کردار ادا کرتی رہے گی۔ ریلائنس ریٹیل اپنے وسیع ریٹیل نیٹ ورک اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے برانڈ کی توسیع کو تیز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

تیل کی عالمی قیمت میں اضافے سے ہندوستان پر کوئی بڑا اثر نہیں ہوگا: سیتارمن

نئی دہلی، 9 مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان میں مہنگائی کی شرح پر عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات کا اندازہ اس وقت کافی نہیں ہے، کیونکہ ملک کی افراط زر "نچلی حد" کے قریب ہے۔ وزیر خزانہ محترمہ نرملا سیتارمنے لوک سبھا میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ خام تیل کی قیمت جس کی ہندوستان درآمد کرتا ہے پچھلے ایک سال سے گرتی جا رہی ہے، یہاں تک کہ مغربی ایشیا میں 28 فروری 2026 کو جغرافیائی سیاسی جھڑپیں شروع ہوگئیں۔ "فروری کے آخر سے 2 مارچ 2026 تک، خام تیل کی قیمت (ہندوستانی بکی ٹ) 69.01 ڈالر فی بیرل سے بڑھ کر 80.16 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ ہندوستان کی افراط زر نچلی حد کے قریب ہے، اس وقت افراط زر پر اثر انداز ہونے کا اندازہ نہیں لگایا جاتا ہے۔ عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتیں 28 فروری سے بڑھ رہی ہیں، جب امریکا اور اسرائیل نے ایران پر فوجی حملے شروع کیے تھے۔ جنگ اب مشرق وسطیٰ کے خطے تک پھیل چکی ہے کیونکہ ایران نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے خطے میں امریکی اڈوں پر ڈرون اور میزائل حملے کیے ہیں۔ سوال کا جواب دیتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ اکتوبر 2025 میں آر بی آئی کی مانیٹری پالیسی رپورٹ میں اندازہ لگایا گیا تھا کہ اگر خام تیل کی قیمتیں بنیادی مفروضوں سے 10 فیصد زیادہ ہوتی ہیں، اور گھریلو قیمتوں کو مکمل پاس تھرو مانتے ہوئے، افراط زر 30 بیسس پوائنٹس سے زیادہ ہوسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہنگائی پر عالمی خام تیل کی قیمت میں اضافے کا درمیانی مدت کے اثرات کئی عوامل پر منحصر ہے۔ کنزیومر پرائس انڈیکس کے ذریعہ ماپا

جانے والی اوسط خوردہ افراط زر 24-2023 میں 5.4 فیصد سے کم ہو کر 25-2024 میں 4.6 فیصد اور 26-2025 اپریل-جنوری (میں مزید 1.8 فیصد رہ گئی۔

ارکانِ اسلام کی تفہیم پر مبنی نئی کتاب "بندگی کے راستے" کی اشاعت، علمی وعوامی حلقوں میں پزیرائی

ناندیڑ: ۹/مارچ (نامہ نگار): اسماک پبلی کیشنز ناندیڑ کے ذریعے محمد غیاث الدین کی تالیف کردہ کتاب "بندگی کے راستے" کو حال ہی میں عوامی استفادے کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب اسلام کے پانچ بنیادی ارکان یعنی توحید، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کی جامع اور مستند تفہیم پر مبنی ہے۔ مؤلف نے اس کتاب کو ایک خاص مقصد کے تحت تالیف کیا ہے تاکہ وہ مسلمان جو دین کی بنیادی معلومات سے کماحقہ واقف نہیں ہیں، وہ نہایت سادہ اور عام فہم زبان میں اپنی زندگی کے اصل مقصد اور بندگی کے تقاضوں کو سمجھ سکیں۔ کتاب کی رسمِ اجرا گزشتہ روز مسجد حضرت ابوبکر صدیقؓ کے سامنے منعقدہ ایک باوقار تقریب میں جید علماء کرام کے ہاتھوں انجام پائی، جس میں شہر کی مقتدر شخصیات نے شرکت کرکے اس علمی کاوش کو سراہا۔ کتاب کا مرکزی موضوع اللہ تعالیٰ کی بندگی اور اس کے مقرر کردہ ضابطوں کی پیروی ہے۔ تالیف کے دوران اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ تمام مباحث کو قرآنِ کریم کی آیات اور احادیثِ مبارکہ کے مستند حوالوں سے مزین کیا جائے، تاکہ قاری کو مدلل مواد میسر آسکے۔ کتاب کی بنیاد سورہ الذاریات کی اس آیت پر رکھی گئی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے جن و انس کی تخلیق کا مقصد اپنی بندگی قرار دیا ہے۔ مؤلف کے مطابق، عصرِ حاضر میں جہاں مادی فتنوں نے انسان کو اصل مقصدِ حیات سے دور کر دیا ہے، وہاں اس بات کی اشد ضرورت تھی کہ ایک ایسی تحریر سامنے لائی جائے جو لوگوں کو دوبارہ اپنے خالق کی طرف متوجہ کرے۔ یہی وجہ ہے کہ کتاب میں ارکانِ اسلام کی صرف ظاہری ادائیگی پر ہی زور نہیں دیا گیا بلکہ ان کی روح اور ان سے حاصل ہونے والے سماجی و

اخلاقی فوائد کو بھی اجاگر کیا گیا ہے تاکہ معاشرے میں ایک مثبت تبدیلی رونما ہوسکے۔ اس کتاب کی ایک نمایاں اور منفرد خصوصیت اس کا غیر تجارتی ہونا ہے۔ عام طور پر کتب کی اشاعت کے پیچھے مالی مفادات وابستہ ہوتے ہیں لیکن "بندگی کے راستے" خالصتاً دعوتِ دین اور اصلاحِ معاشرہ کے جذبے سے شائع کی گئی ہے۔ اسے کسی بھی دکان یا بک اسٹال پر فروخت کے لیے پیش نہیں کیا گیا بلکہ مصنف نے اسے ایصالِ ثواب اور صدقہ جاریہ کے طور پر فی سبیل اللہ تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس علمی تحفے کی تیاری میں تمام تر اخراجات ذاتی طور پر برداشت کیے گئے ہیں تاکہ پیغامِ حق ہر خاص و عام تک بلا معاوضہ پہنچ سکے۔ کتاب میں زبان و بیان کی سلاست کا اس قدر خیال رکھا گیا ہے کہ کم تعلیم یافتہ افراد اور طلبہ بھی پیچیدہ دینی مسائل کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ تقریبِ اجرا کے موقع پر موجود علماء کرام نے کتاب کے مندرجات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں ایسی مختصر مگر جامع کتب کی بہت ضرورت ہے جو عوام الناس کو بنیادی عقائد سے جوڑے رکھیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ "بندگی کے راستے" نہ صرف انفرادی مطالعے کے لیے بہترین ہے بلکہ اسے گھروں اور تعلیمی حلقوں میں بھی پڑھ کر سنایا جانا چاہیے تاکہ نئی نسل اپنے دین سے روشناس ہو سکے۔ کتاب حاصل کرنے کے خواہش مند حضرات کے لیے اطلاع دی گئی ہے کہ وہ لیبر کالونی میں نوبل اسکول کے قریب واقع مسجد ابوبکر صدیقؓ کے سامنے سے اسے حاصل کرسکتے ہیں۔ یہ کتاب بلاشبہ ناندیڑ کے دینی لٹریچر میں ایک گراں قدر اضافہ ہے جو آنے والے وقت میں ایک مؤثر دعوتی ذریعے کے طور پر اپنی شناخت بنائے گی۔

जा.क्रं.नांवाशमनपा.क्षेकाक्र.६/नांपवि/२६२२/२०२६
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड
दिनांक: ०१/०२/२०२६
जाहिर प्रगटन
संचिका क्रं.५५८/४०/क्षे.का.०६(सिडको)/२०२५-२०२६
प्रकरण: नांव परिवर्तन करणे बाबत.
या जाहिर प्रगटनद्वारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की श्री/श्रीमती शंकुतला नरहरीराव लाडे कौठा रा. नांदेड याचा अर्ज दि.१२/१२/२०२५ यांनी अर्ज सादर केला आहे की, सिडको घर क्र. ___ टाईप ___ सेक्टर __ शेत सर्वे नं.--- गट नं.४६ प्लॉट/फलॅट (सदनिका) क्रं.४०.४१ चा भाग आहे एकुण क्षेत्रफळ १०४.५५ दोन्हीकडे चौ.मी.चौ फूट आहे.
ज्याचा महानगर पालिका मालमत्ता क्रं.१०.२ पिन नं.४०५१००४६५० मौजे कौठा श्री अविनाश पि. भाबादास मधोळकर व इतर यांचे नांवे नोंद असलेली मालमत्ता अर्जदाराने विक्रकीखत हस्तांतरण दस्त क्रं.५६४६/२०२४ दि.२२/८/२०२४ व

ناندیڑ ڈویژن میں آپریشن یاتری سکیورٹی، آپریشن ریل سکیورٹی اور

آپریشن ننھے فرشتے کے تحت آر پی ایف کی بڑی کامیابی

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن میں ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) نے آپریشن یاتری سکیورٹی، آپریشن ریل سکیورٹی اور آپریشن ننھے فرشتے کے تحت حالیہ کارروائیوں میں مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور ریلوے املاک کے تحفظ کے معاملے میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ آپریشن یاتری سکیورٹی کے تحت 7 مارچ 2026 کو ٹرین نمبر 17630 ناندیڑ –ہڈپسر ایکسپریس میں چھترپتی سمبھاجی نگر ریلوے اسٹیشن پر پیش آنے والے چین اسنیچنگ کے واقعہ کا آر پی ایف، جی آر پی اور سی آئی بی ٹیم نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے کامیاب انکشاف کیا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر ملزم کو پلیٹ فارم نمبر 4 کے قریب گرفتار کیا گیا۔ اس کے قبضے سے تقریباً 17.57 گرام وزنی سونے کی چین جس کی قیمت تقریباً 43,700 روپے بتائی گئی ہے، برآمد کی گئی۔ بعد ازاں اسے مزید تفتیش کے لیے گورنمنٹ ریلوے پولیس (GRP) کے حوالے کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ 8 مارچ 2026 کو پنگلی ریلوے اسٹیشن کے قریب آر پی ایف اور جی آر پی کی مشترکہ ٹیم نے ریلوے مسافروں کو نشانہ بنا کر ڈکیتی کی تیاری کر رہے دو مشتبہ ملزمان کو گرفتار کیا۔ اس کارروائی کے دوران چار موبائل فون، دو موٹر سائیکلیں اور تین تیز دھار لوہے کے ہتھیار ضبط کیے گئے جن کی مجموعی مالیت تقریباً 1.80 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ ملزمان کو جی آر پی ناندیڑ کے حوالے کر دیا گیا ہے اور ان کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔ اسی طرح 8 مارچ 2026 کو پربھنی ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 2 پر مسافروں کا سامان چوری کرنے کی کوشش کرنے والے ایک مشتبہ شخص کو آر پی ایف اور جی آر پی اہلکاروں نے حراست میں لیا۔ مذکورہ شخص کو جی آر پی پربھنی کے حوالے کیا گیا اور اس کے خلاف مہاراشٹر پولیس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ آپریشن ریل سکیورٹی کے تحت 7 مارچ 2026 کو اکولا ریلوے اسٹیشن پر آر پی ایف اہلکاروں کی بروقت چوکسی کی وجہ سے ریلوے سگنلنگ کیبل چوری کی واردات کو ناکام بنا دیا گیا۔ پلیٹ فارم نمبر 6 کے قریب سگنلنگ کیبل کاٹتے ہوئے دو افراد کو رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ ان کے قبضے سے تقریباً 10 میٹر سگنلنگ کیبل اور واردات میں استعمال ہونے والے آلات ضبط کیے گئے۔ ملزمان کو ریلوے پراپرٹی (غیر قانونی قبضہ) ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ دریں اثنا آپریشن ننھے فرشتے کے تحت 8 مارچ 2026 کو چھترپتی سمبھاجی نگر ریلوے اسٹیشن پر آر پی ایف اور جی آر پی اہلکاروں نے گھر سے بھاگ کر ٹرین میں سوار ہونے والے 17 سالہ لڑکے کو بحفاظت بازیاب کر لیا۔ مشاورت کے بعد اس نابالغ کو ریلوے حکام کی موجودگی میں اس کے رشتہ داروں کے حوالے کر دیا گیا۔ ان کامیاب کارروائیوں سے مسافروں کی حفاظت، ریلوے املاک کے تحفظ اور محفوظ ریلوے ماحول کو یقینی بنانے کے لیے آر پی ایف اہلکاروں کی مسلسل چوکسی اور وابستگی واضح ہوتی ہے۔

پربھنی میں خواتین کے تحفظ پر زور، شکایتی کمیٹیاں مؤثر طور پر کام کریں: روپالی چاکنکر

پربھنی: (راست): کام کی جگہوں پر خواتین کو محفوظ، باعزت اور امتیاز سے پاک ماحول فراہم کرنا نہایت ضروری ہے۔ اس مقصد کے تحت سرکاری اور نجی اداروں میں قائم کی گئی شکایت ازالہ کمیٹیوں کو مؤثر طریقے سے کام کرنا چاہئے۔ اگر کسی خاتون کو ہراسانی کا سامنا ہو تو وہ خوف کے بغیر کمیٹی کے سامنے شکایت درج کرائیں۔ یہ اپیل مہاراشٹر اسٹیٹ ویمن کمیشن کی صدر روپالی چاکنکر نے کی۔ انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت دی کہ ضلع پربھنی کو مکمل طور پر ** بچپن کی شادی سے پاک ** بنانے کے لئے بھی مؤثر اقدامات کئے جائیں۔ یہ بات انہوں نے ضلع کلکٹر دفتر میں منعقدہ اجلاس میں کہی جہاں ** کام کی جگہوں پر خواتین کو جنسی ہراسانی سے تحفظ (روک تھام، ممانعت اور ازالہ) ایکٹ **2013 کے تحت قائم شکایتی کمیٹیوں کے کام کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ضلع کلکٹر Sanjaysingh** Chavan**، ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر Natisha** Mathur**، میونسپل کمشنر نتین ، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ Jeevan** Beniwal** سمیت مختلف محکموں کے سربراہان اور شکایتی کمیٹیوں کے اراکین موجود تھے۔

جلاس کے آغاز میں معزز مہمانوں نے راجہ بانی Holkar** اور Savitribai** Phule** کی تصاویر پر پھول چڑھا کر خراجِ عقیدت پیش کیا اور شمع روشن کی۔ روپالی چاکنکر نے کہا کہ تمام سرکاری و نجی دفاتر میں خواتین کے احترام کو برقرار رکھتے ہوئے محفوظ اور مثبت ماحول پیدا کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ہر ادارہ 2013** کے قانون ** کے مطابق داخلی شکایت کمیٹی قائم کرے اور اس کی معلومات دفتر کے نمایاں مقام پر آویزاں کرے۔ اگر جنسی ہراسانی کی کوئی شکایت موصول ہو تو اس کی فوری اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں اور 30** دن کے اندر ** اس کا ازالہ کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شکایتی کمیٹیوں کا آڈٹ بھی کیا جانا چاہئے اور اس کی رپورٹ متعلقہ محکموں کو پیش کی جائے۔ اگر کوئی خامیاں پائی جائیں تو انہیں دور کر کے دوبارہ رپورٹ پیش کی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ کمیٹیوں کا کام صرف کاغذی کارروائی تک محدود نہ رہے بلکہ شکایات پر بروقت اور مؤثر کارروائی کی جائے تاکہ خواتین کو کام کی جگہ پر محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔

بھارت۔ جاپان دھرما گارڈین 2026 فوجی مشق یوکھنڈ میں اختتام پذیر ہوئی

نئی دہلی۔ ?9 مارچ۔ ایم این این۔ بھارت۔ جاپان مشترکہ فوجی مشق دھرم گارڈین 2026 کا ساتواں ایڈیشن 24 فروری سے 8 مارچ تک فارن ٹریننگ نوڈ، چوبٹیا، اتراکھنڈ میں منعقد ہوا۔ سالانہ مشق، جو 2018 سے بھارت اور جاپان میں باری باری منعقد ہوتی، مشترکہ دفاعی چیلنج کا ایک اہم پہلو ہے جو کہ بھارت۔ جاپان کے مشترکہ دفاعی چیلنج کے طور پر مشترکہ دفاعی دستخط کے نظریے میں شامل ہے۔ اختتامی تقریب کل منعقد کی گئی تھی، جس میں ہندوستانی فوج اور جاپان گراؤ?نڈ سیلف ڈیفنس فورس (جے جی ایس ڈی ایف) کے درمیان شدید مشترکہ تربیت کے کامیاب اختتام کو نشان زد کیا گیا تھا۔ اس مشق نے ہندوستان اور جاپان کے درمیان مضبوط ہوتی اسٹریٹجک شراکت داری کو تقویت بخشی اور علاقائی امن، استحکام اور دفاعی تعاون میں اضافہ کے تئیں دونوں ممالک کے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔

بھارت نیا مریکہ ایران جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کی حمایت کی

نئی دہلی۔ ?9 مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان نے پیر کو ایک بار پھر ایران–امریکہ جنگ کو ختم کرنے کے لئے بات چیت اور سفارت کاری کی حمایت کی۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کشیدگی میں کمی اور تحمل کا مطالبہ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ حکومت مغربی ایشیا میں رہنے والے 10 ملین ہندوستانیوں کی سلامتی اور توانائی کی حفاظت اور بلا روک ٹوک تجارتی بہاو? کو یقینی بنانے پر مرکوز ہے۔ جے شنکر، جنہوں نے راجیہ سبھا میں مغربی ایشیا کی صورت حال پر بیان دیا، کہا کہ 28 فروری کو شروع ہونے والی جنگ ایک " گہری تشویش کا باعث " ہے، خاص طور پر جب کہ دشمنی میں شدت ا?تی جا رہی ہے اور سلامتی کی صورتحال نمایاں طور پر بگڑ گئی ہے۔ ہندوستان کے نقطہ نظر کی رہنمائی کرنے والے عوامل کی فہرست دیتے ہوئے، جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان امن کے حق میں ہے اور بات چیت اور سفارت کاری کی طرف واپسی چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم کشیدگی میں کمی، تحمل اور عام شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کی وکالت کرتے ہیں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان علاقائی حکومتوں کے ساتھ مل کر خطے میں ہندوستانی شہریوں کی بہبود اور سلامتی کو یقینی بنائے گا، اور ملک کے قومی مفاد بشمول توانائی کی سلامتی اور تجارتی بہاو? "ہمیشہ سب سے اہم " ہوں گے۔ حکومت توانائی کی منڈیوں کی دستیابی، لاگت اور خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے ملک کی توانائی کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ "ہمارے لیے، ہندوستانی صارفین کے مفادات ہمیشہ اولین ترجیح ہیں اور رہیں گے۔ جہاں ضرورت پڑی، ہندوستانی سفارت کاری نے اس غیر مستحکم صورتحال میں ہمارے توانائی کے اداروں کی کوششوں کی حمایت کی ہے۔

شہر میں غیر قانونی ٹریفک کے خلاف مہم، 132 کیس درج

ناندر (نامہ نگار): شہر میں بڑھتی ہوئی ٹریفک کی مشکلات پر قابو پانے کے لئے ٹریفک برانچ وزیرآباد کی جانب سے غیر قانونی مسافر بردار گاڑیوں، بغیر لائسنس چلنے والی گاڑیوں، تیز رفتار گاڑیوں، فٹا کا بلیٹ موٹر سائیکلوں اور سڑکوں پر لگائے گئے غیر مجاز پھلوں کے ٹھیلوں کے خلاف خصوصی مہم چلائی گئی، جس کے دوران کل 132 کیس درج کئے گئے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ اویناش کمار کی ہدایت پر عمل میں لائی گئی۔ انہوں نے شہر میں بڑھتی ہوئی ٹریفک کی پریشانی کو قابو میں رکھنے کے لئے غیر قانونی مسافر برداری، بغیر اجازت نامہ یا پرمٹ چلنے والی گاڑیوں اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا حکم دیا تھا۔ اس کے مطابق شہر ٹریفک برانچ وزیرآباد کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر ناگر گوجے اور ان کی ٹیم نے راگویل ریلوے اسٹیشن روڈ، مہاویر چوک، کلامندر، ورکشاپ، راج کارنر اور چھترپتی چوک سمیت مختلف علاقوں میں گاڑیوں کی کاغذات کی جانچ کی۔ اس دوران آٹو رکشا ڈرائیوروں کو یونیفارم پہننے کی ہدایت بھی دی گئی۔ کارروائی کے دوران ٹریفک میں رکاوٹ پیدا کرنے والی گاڑیوں، ٹرپل سیٹ موٹر سائیکلوں، بغیر لائسنس گاڑیوں، غیر مجاز پھلوں کے ٹھیلوں اور دیگر خلاف ورزیوں پر کارروائی کرتے ہوئے مجموعی طور پر 132 کیس درج کئے گئے۔ پولیس انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ بڑھتی ہوئی ٹریفک کے پیش نظر اپنی دو پہیہ اور چار پہیہ گاڑیاں کہیں بھی کھڑی نہ کریں بلکہ مقررہ پارکنگ مقامات پر ہی پارک کریں۔ اس کے علاوہ سڑکوں پر غیر مجاز ٹھیلے لگا کر تجاوزات نہ کریں، ٹریفک سگنل کی پابندی کریں اور ٹریفک میں رکاوٹ پیدا کرنے والی کسی بھی سرگرمی سے گریز کریں، بصورت دیگر موٹر وہیکل ایکٹ اور دیگر قوانین کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندر Kumar Avinash اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس Gurav Suraj کی رہنمائی میں شہر ٹریفک برانچ وزیرآباد کے افسران اور عملے نے انجام دی۔

پربھنی ضلع پریشد کے صدر و نائب صدر کے انتخاب کیلئے 18 مارچ کو خصوصی اجلاس

پربھنی: ضلع پریشد کے صدر اور نائب صدر کے عہدوں کے انتخاب کیلئے 18 ** مارچ 2026 بروز بدھ ** ایک خصوصی اجلاس طلب کیا گیا ہے۔ یہ اجلاس دوپہر 2** بجے ضلع پریشد کے اجلاس ہال میں منعقد ہوگا۔

اس انتخابی عمل کی صدارت پٹھاسین افسر اور ایڈیشنل ضلع کلکٹر کریں گی۔ خواہشمند امیدواروں سے نامزدگی فارم ** صبح 10 بجے سے دوپہر 12 بجے تک ** وصول کئے جائیں گے۔ اس سلسلے میں تمام نومنتخب اراکین کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ** صبح 10 بجے اجلاس ہال میں حاضر رہیں۔ یہ اپیل ضلع پریشد کے سکریٹری اور ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر دیپک بھوسی کرنے کی ہے۔

سابق فوجیوں کی باز آبادکاری اور اسکل ڈیولپمنٹ کیلئے پروگرام

Nanded (نامہ نگار): ضلع ناندیڑ اور اس کے زیر انتظام علاقوں میں سابق فوجیوں اور ان کی بیواؤں کی تعداد **1,834** ہے۔ ضلع کے سابق فوجیوں کو ان کی دلچسپی کے مطابق مہارت کی ترقی اور باز آبادکاری کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے ضلع سینک آفس کی جانب سے ایک خصوصی رہنمائی (کاؤنسلنگ) پروگرام منعقد کیا ارہا ہے۔ یہ رہنمائی پروگرام 13** مارچ 2026 بروز جمعہ صبح 30:11 بجے ** ضلع سینک آفس ناندیڑ میں منعقد ہوگا۔ اس سلسلے میں رہائشی ڈپٹی کلکٹر اور ضلع فوجی فلاحی افسر ** کیرن امبیکر ** نے ضلع کے تمام سابق فوجیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس پروگرام میں شرکت کر کے مختلف سرکاری اسکیموں اور سہولیات سے فائدہ اٹھائیں۔ اس پروگرام کے ذریعے سابق فوجیوں کو ضلع اسکل ڈیولپمنٹ آفس کے توسط سے ان کی صلاحیت اور مہارت کے مطابق مناسب تکنیکی یا تعلیمی کورس کے انتخاب کے بارے میں رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ سرکاری اور نیم سرکاری ملازمت کے مواقع، ضروری اسناد (سرٹیفکیٹس) کے حصول کے طریقہ کار، روزگار کے امکانات اور باز آبادکاری کے عمل میں پیش آنے والی تعلیمی و تکنیکی مشکلات کو دور کرنے کے لئے بھی مفصل رہنمائی دی جائے گی۔

رحم کے منہ کے کینسر کی روک تھام کیلئے وسیع بیداری مہم ضروری: ضلع کلکٹر

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز): خواتین میں بڑھتے ہوئے رحم کے منہ کے کینسر کی روک تھام کے لئے مرکزی اور ریاستی حکومت کی جانب سے HPV** **Vaccine کی ٹیکہ کاری مہم مؤثر طور پر چلائی جا رہی ہے۔ اس مہم کے تحت 14 سال کی لڑکیوں کی ٹیکہ کاری کے لئے ضلع انتظامیہ پوری طرح تیار ہے۔ یہ بات ضلع کلکٹر **راہل کارڈیلے** نے کہی۔ ضلع کلکٹر آفس میں منعقدہ خصوصی اجلاس میں مہم کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے ہدایت دی کہ ہر سطح پر بڑے پیمانے پر

بیداری مہم چلائی جائے اور محکمہ تعلیم کے تعاون سے ہر اہل لڑکی تک اس ٹیکہ کاری پروگرام کو پہنچایا جائے۔ اس موقع پر ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر **میگھنا کاولی**، ضلع صحت افسر **ڈاکٹر سنگیتا دیشمکھ**، ضلع سرجن **ڈاکٹر سنجے پیرکے**، ضلع تپ دق افسر **ڈاکٹر کو پورواڑ**، ضلع ریزیڈنٹ میڈیکل آفیسر **ڈاکٹر راجا بھاؤ بوٹے**، ضلع ماں و بچہ نگہداشت افسر **ڈاکٹر شیوشکتی پوار**، میونسپل کارپوریشن کے میڈیکل آفیسر، ماہر اطفال **ڈاکٹر راٹھوڑ**، ضلع ملیریا افسر **ڈاکٹر امرت چوہان** اور ضلع توسیع و میڈیا افسر **رینوکا دراڑے** سمیت مختلف محکموں کے افسران، ملازمین اور کونسلرز بڑی تعداد میں موجود تھے۔ مہم کی نوعیت اور عمل درآمد اجلاس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر **میگھنا کاولی** نے HPV ویکسین کے تکنیکی پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ بتایا گیا کہ 14** سے 15 سال عمر کی لڑکیوں ** کو اس خطرناک بیماری سے بچانے کے لئے یہ ویکسین انتہائی مؤثر ہے۔ اس مہم کے تحت اہل لڑکیوں کو **ایک ہی خوراک (سنگل ڈوز)** دی جائے گی۔ ضلع کلکٹر راہل کارڈیلے نے ہدایت دی کہ اس مہم کی کامیابی کے لئے صحت کارکنوں کی تربیت، تعلقہ سطح کے اجلاس اور والدین کی رہنمائی جلد مکمل کی جائے۔ افواہوں سے بچنے کی اپیل

ضلع کلکٹر راہل کارڈیلے نے کہا کہ HPV ویکسین مکمل طور پر محفوظ ہے، اس لئے والدین کو کسی بھی قسم کی افواہوں یا توہمات کا شکار نہیں ہونا چاہئے۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنی بیٹیوں کی صحت کے تحفظ کے لئے محکمہ صحت کا تعاون کریں اور ویکسین ضرور لگوائیں۔ ساتھ ہی محکمہ تعلیم کو ہدایت دی گئی کہ اسکولوں کے ذریعے طلبہ اور والدین میں اس بارے میں بیداری پیدا کی جائے۔ دیگر صحت پروگراموں کا جائزہ: اجلاس میں ضلع کے دیگر اہم صحت پروگراموں کا بھی جائزہ لیا گیا جن میں ایڈز کنٹرول پروگرام (NACP)، پی سی پی این ڈی ٹی قانون (نسوانی جنین کشی کی روک تھام)، تمباکو کنٹرول پروگرام (NTCP) اور تپ دق کے خاتمے کا پروگرام (NTEP) شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بلڈ بینک میں خون کے ذخیرے، ایمبولینس خدمات کی دستیابی اور ضلع ٹاسک فورس کے کام کاج کا بھی جائز

اودھیم پورٹل پر 3.07 کروڑ سے زیادہ خواتین کی زیر قیادت انٹر پرائزز رجسٹرڈ ہوئے۔ شوبھا کرندلاجے

دہلی، 9 مارچ۔ ایم این این۔ 28 فروری 2026 تک حکومت کے اودھیم پلیٹ فارم پر 3.07 کروڑ سے زیادہ خواتین کی زیر قیادت انٹر پرائزز رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔ مرکز نے پیر کو پارلیمنٹ کو مطلع کیا۔ راجیہ سبھا میں ایک تحریری سوال کا جواب دیتے ہوئے، ایم ایس ایم ای کی وزیر مملکت شوبھا کرندلاجے نے کہا کہ حکومت خواتین کاروباریوں کی حمایت اور ایم ایس ایم ای سیکٹر میں ان کی شرکت بڑھانے کے لیے کئی اسکیمیں نافذ کر رہی ہے۔ اودھیم رجسٹریشن پورٹل اور Assist Udyam پلیٹ فارم پر دستیاب اعداد و شمار کے مطابق، 28 فروری 2026 تک رجسٹرڈ خواتین کی قیادت والے اداروں کی کل تعداد 5,07,42,621 ہے۔

ناندیڑ ریلوے ڈویژن میں عالمی یومِ خواتین جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا

ناندیڑ: جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن میں 9 مارچ 2026 کو عالمی یومِ خواتین نہایت

جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ ڈویژن میں خدمات انجام دینے والی خواتین ملازمین کی اہم خدمات کو سراہنے اور انہیں حوصلہ افزائی فراہم کرنے کے مقصد سے اس پروگرام کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں ناندیڑ ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے منیجر جناب پردیپ کملے مہمانِ خصوصی کے طور پر شریک ہوئے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے تاریخ اور معاشرے کے مختلف شعبوں میں خواتین کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بھارتی ریلوے میں خدمات انجام دینے والی خواتین ملازمین کی لگن، فرض شناسی اور محنت کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین مختلف ذمہ داریاں بخوبی نبھاتے ہوئے ریلوے کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں اور انہیں اعتماد کے ساتھ آگے بڑھتے رہنا چاہیے۔ پروگرام کا آغاز خواتین ملازمین کی جانب سے پیش کیے گئے نغمہ اور شعری کلام سے ہوا جس سے تقریب میں خوشگوار اور پرجوش ماحول پیدا ہو گیا۔ حاضرین نے شریک خواتین کی صلاحیتوں اور فن کا دل سے خیر مقدم کیا۔ تقریب کا ابتدائیہ اور استقبالیہ خطاب محترمہ رسنا دیوی، ڈی پی او (کوارڈینیشن) نے پیش کیا۔ انہوں نے مہمانِ خصوصی سمیت تمام افسران اور ملازمین کا استقبال کیا اور یومِ خواتین کے موقع پر منعقد کیے گئے مختلف پروگراموں کی معلومات فراہم کیں۔ ایڈیشنل ڈویژنل ریلوے منیجر جناب چ۔ کلیان راجو نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے خواتین ملازمین کی محنت اور کامیابیوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کے مختلف شعبوں میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شمولیت نہایت اہم ہے اور انہیں اسی جذبے کے ساتھ آگے بھی خدمات انجام دینے کی ترغیب دی۔ سینئر ڈویژنل میڈیکل آفیسر ڈاکٹر منیشا دودھملے، ناندیڑ نے بھی حاضرین کی رہنمائی کی۔ انہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے، صحت سے متعلق بیداری پیدا کرنے اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں اور ذاتی زندگی کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اس پروگرام میں ناندیڑ ڈویژن کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی خواتین ملازمین نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ یہ تقریب خواتین کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے ساتھ ساتھ تجربات کے تبادلے اور ایک دوسرے کو ترغیب دینے کا مؤثر پلیٹ فارم ثابت ہوئی۔ پروگرام کے اختتام پر محترمہ چانٹنڈیشوری، پی ایس/گیز۔ ٹو ڈی آر ایم ناندیڑ نے مہمانانِ گرامی، افسران اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب کے ذریعے جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن کی جانب سے خواتین کو بااختیار بنانے، صنفی مساوات کو فروغ دینے اور خواتین ملازمین کی خدمات کا احترام کرنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

ناندیڑ میں چوری اور غیر قانونی ہتھیار رکھنے کے تین معاملات درج

ناندیڑ: ضلع کے مختلف پولیس تھانوں کی حدود میں چوری اور غیر قانونی ہتھیار رکھنے کے تین الگ الگ معاملات درج کیے گئے ہیں۔ پہلا واقعہ مرکھیل پولیس اسٹیشن کی حدود میں پیش آیا۔ موضع مالیگاؤں (منتکا) تعلقہ دیگلور میں واقع مہادیو مندر کی لوہے کی دان پیٹی کو نامعلوم چور نے موڑ کر اس میں موجود تقریباً سات ہزار روپے نقد چرا لیے۔ اس معاملے میں مندر کے پجاری روی سنگیا اپا مٹھپتی (عمر 22 سال) کی شکایت پر مرکھیل پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 42/2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہیتا 2023 کی دفعات کے مطابق مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس کیس کی تفتیش پولیس ہیڈ کانسٹیبل دوسلوار کر رہے ہیں۔

دوسرا معاملہ ہوائی اڈہ پولیس اسٹیشن کی حدود میں سامنے آیا۔ ناندیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار کی ہدایت پر چلائی جا رہی اسٹریٹ سیفٹی ڈرائیو کے دوران 8 مارچ کی صبح تقریباً 5 بج کر 50 منٹ پر گوتم نگر پبلک روڈ، سانگوی ناندیڑ میں یوگیش دیانند کامبلے (عمر 20 سال) کو بغیر اجازت ایک ہزار روپے مالیت کی تلوار اپنے قبضے میں رکھتے ہوئے پکڑا گیا۔ اس سلسلے میں ہوائی اڈہ پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 77/2026 کے تحت بھارتی ہتھیار قانون کی دفعہ 4/25 کے مطابق مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس کیس کی تفتیش پولیس ہیڈ کانسٹیبل جاؤس کر رہے ہیں۔

تیسرا معاملہ بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن کی حدود میں درج کیا گیا۔ 8 مارچ کی صبح تقریباً 5 بج کر 10 منٹ پر ورکشاپ پبلک روڈ، ناندیڑ میں جسرج سنگھ گووند سنگھ پجاری (عمر 18 سال، ساکن نندیگرام سوسائٹی) کو بغیر لائسنس لوہے کی تلوار اپنے قبضے میں رکھتے ہوئے پکڑا گیا۔ اس معاملے میں بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 131/2026 کے تحت بھارتی ہتھیار قانون کی دفعہ 4/25 کے مطابق مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس کیس کی تفتیش پولیس ہیڈ کانسٹیبل وسامتکر کر رہے ہیں۔

ایرانی رہبر خامنہ ای کی شہادت پر تعزیتی پروگرام منعقد، مختلف شعبوں کے افراد کی شرکت

ممبئی، 9 مارچ (یو این آئی) ممبئی میں امام جمعہ کرلا مولانا سید غلام عسکری نے کہا ہے کہ حدیث میں آیا ہے کہ عالم کی موت دراصل دنیا کی موت کے برابر ہوتی ہے، اس لیے جب کوئی بڑا عالم یا فقیہ شہید ہوتا ہے تو اس کا غم پوری انسانیت محسوس کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امام خمینی? نے امریکہ کو' شیطانِ بزرگ'' قرار دیا تھا اور اسی طاقت نے رہبر معظم کو مظلومانہ طور پر شہید کیا، جس کا غم آج پوری دنیا منا رہی ہے۔ مولانا غلام عسکری نے کہا کہ رہبر معظم آغا خامنہ ای کی پوری زندگی امتِ مسلمہ کے اتحاد اور بیداری کے لیے وقف رہی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی شہادت نے امتِ اسلامیہ اور انسانیت کو بیدار اور متحد کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے، کیونکہ کسی بھی عظیم شخصیت کی قربانی کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ آج دنیا بھر میں لوگ رہبر معظم کو خراجِ عقیدت پیش کر رہے ہیں۔

مولانا کرار خان غدیری، کے ایک بیان کے مطابق

اس موقع پر مسلم ایسوسی ایشن فار پیس اینڈ ہارمونی کے صدر اور کانگریس لیڈر محمد عباس خان نے اعلان کیا کہ عید الفطر کے بعد رہبر معظم آغا خامنہ ای کی خدمات اور ان کی شہادت کے حوالے سے قومی سطح پر ایک تعزیتی پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام میں مختلف مذاہب، طبقات اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو مدعو کیا جائے گا تاکہ ان کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا جا سکے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کی؟۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔